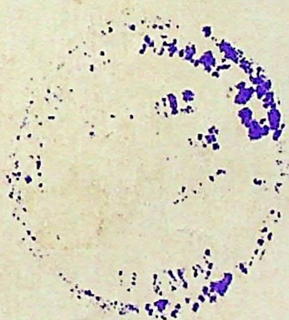

جھلک



Donated

Gen. Secy
16.5.83

تعداد	ایک ہزار
آرٹ	او۔ پی۔ شرما
کتابت	محمد اکرام مستفیض
ناشر	پرمانند الست

قیمت:۔ تین روپے ۵۰ نئے پیسے

بہ تعاون
رادھا کرشن آنند بکسیلر رگھوناتھ بازار جموں

سُوچی پتر

پہلی شسٹ

نمبر شمار	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱	۱۴	۹	لی	ہلی
۲	۱۵	۷	اِک	ہک
۳	۲۱	۵	ر رنگ	زنگمن لے، رنگت
۴	؍	؍	دَھڑا	ڈھیڑا
۵	۲۴	۱	لوبھی	لوبھی
۶	؍	۲	یہوندا	پہوندا
۷	۳۲	۲	ملے	تلے
۸	؍	۳	کیا	لیا
۹	؍	۷	کرن	بکھرن
۱۰	۳۳	۱۰	پرتھاپاں	تھاپاں
۱۱	۳۵	۳	پیٹھے	پُٹھے
۱۲	۴۰	۴	کھا	ہرکھا
۱۳	؍	۵	ڈھکے	ڈُکھے
۱۴	۴۲	۹	راولا	روولا
۱۵	۴۳	۹	ھدا	جندا
۱۶	۴۴	۲	برکھیں	ہرکھئیں
۱۷	۴۷	۱۲	پرتیما	پیرتیا
۱۸	۴۹	۱۱	سیلیاں تہاراں	اوچیاں اوچیاں سیلیاں تہاراں
۱۹	۵۰	۲	کترد	کُترڑد
۲۰	۵۳	۲	ھلتا	جلتا

نمبر شمار	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲۱	۵۳	۵	پاوے نہاریں	پلوٹے بہاریں
۲۲	″	۱۴	سوئی	ہوئی
۲۳	۵۶	۱۱	پچھیا	پچھیا
۲۴	۵۷	۱	کانپیں	تاقیں
۲۵	″	۸	رلی	ربی
۲۶	۶۱	۱۲	دا	دا
۲۷	۶۲	۷	وتس	تُسیں
۲۸	۶۵	۲	میاں مجنوں لیلاں کیا کرے پیار	دیاں مجنوں لیلاں کیاں کرے پیار
۲۹	″	۹	بندو	بندا
۳۰	″	۱۲	بے زوریں	بے زریں
۳۱	″	″	زوراں والیاں	زریں والے
۳۲	۶۷	۶	کنڈری سکھی لڑکے	کنڈری سکھنی کھڑکے
۳۳	۷۰	۱۳	دیں	دین
۳۴	۷۱	۱	مکیں	مسکیں
۳۵	۷۲	۲	بھانتے	سُبھانتے
۳۶	″	۱۰	بنیا دہل تے بجا دیا پلی آں	بنا دے ہُل تے بنا دیاں پُلیاں
۳۷	۷۶	۱	بل وا	ہل وا
۳۸	″	۶	ادنگیاں	رونگیاں
۳۹	۷۷	۱۱	لکھنے دی	لکھنے دے
۴۰	″	۱۲	ڈُوبیں	ڈُوڈوبیں
۴۱	″	″	ہلوندے	پٹوندے
۴۲	″	۱۴	اسنے	اسے
۴۳	۷۸	۵	رچھلبڑو	چھلڑو
۴۴	۷۹	۴	ایدا تے	ایدے

نمبر شمار	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۴۵	۷۹	۱۲	ناں	ماں
۴۶	۸۰	۹	ریتی	جے ریتی
۴۷	۸۴	۱	ایی	ریئی
۴۸	"	۹	میں	رہین
۴۹	۸۷	۴	راکھاں	داکھاں
۵۰	"	"	انجیرے نے	انجیرا دا
۵۱	"	۶	ہونٹھرو	ہونٹھڑو
۵۲	۸۹	۴	دھرما	دھرما دی
۵۳	"	۱۰	اگک	اگ
۵۴	۹۰	۴	توڑی	جدوں توڑی
۵۵	۹۱	۳	تنیئں	تلنیئں
۵۶	"	۱۱	انیہیں	انہیں
۵۷	۹۲	۷	بیر کھائے	پیر ٹکائے
۵۸	۹۳	۱	بھی	پچھی
۵۹	۹۴	۴	اُس نے	اُنے
۶۰	"	۶	اودر	اور
۶۱	"	۱۰	نے اپنے	نیئں اپنے
۶۲	"	۱۵	اُس نے	اُنے
۶۳	"	"	بھرنا	پھرنا
۶۴	۹۵	۲	پچھائی	پچھانی
۶۵	۹۶	۵	جھس	پچھس
۶۶	"	۶	غریبیں	غربیں
۶۷	۹۷	۳	کتنا	کھٹنا

نمبر شمار	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۶۸	۹۷	۷	لاؤ	لاڈو
۶۹	״	۹	پھرو	پھڑو
۷۰	״	۹	پھری	پھڑی
۷۱	״	۱۳	وربل	واپل
۷۲	״	۱۴	تُس	تُسیں
۷۳	״	۱۵	کینڈا	کیڈا
۷۴	۹۸	۴	بواڑے	پواڑے
۷۵	״	۵	قلندر	کلہ قلندر
۷۶	״	״	سے	بستے
۷۷	״	״	تستے	نسیتے
۷۸	״	۶	جاگے	چاگے
۷۹	״	۱۳	نہ ہینے	آپنے
۸۰	۹۹	۳	ٹھوڑ	ٹھور
۸۱	״	۵	کٹب	کٹمب
۸۲	۱۰۱	۳	جلے	چلے
۸۳	״	۱۰	کھنے	کیتے
۸۴	״	۱۲	کیتے	کینے
۸۵	۱۰۲	۹	راجندرا	راجندرا دا
۸۶	״	۱۰	بہادری	بہادری دی
۸۷	۱۰۳	۱۵	او	اے
۸۸	۱۰۴	۱۱	ڈینا	مٹینا
۸۹	۱۰۵	۲	گھرتے	گھرسے
۹۰	״	۷	چھتھیے	چھتھیے

نمبر شمار	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۹۱	۱۰۶	۲	ٹنیاں	اٹنیاں
۹۲	"	۴	لُڈیں	کُڈیں
۹۳	"	۸	ھوالیا	پھوالیا
۹۴	۱۰۷	۶	بھیڑا	پیڑا
۹۵	۱۰۸	۱۰	پاؤں	پاون
۹۶	۱۰۹	۱	جدا	بسدا
۹۷	"	۲	خدا	نسدا
۹۸	"	۱۱	ی	اک سمے دی
۹۹	"	۱۲	دے گولا	چوڑیں دے گھر گولا
۱۰۰	۱۱۰	۴	سُکھی	ہی
۱۰۱	۱۱۱	۱۴	یہ	اے
۱۰۲	۱۱۴	۱	ملاندی	جلاندی
۱۰۳	"	۱۱	سکھائی	سکھالی
۱۰۴	"	۱۳	سجنوں	مجنوں
۱۰۵	۱۱۵	۶	اڑی	اُڈی
۱۰۶	"	۹	اڑا	اُڈا
۱۰۷	۱۱۷	۶	گلا	گلہ
۱۰۸	"	۸	ٹسکاٹھے	مسکاٹھے
۱۰۹	۱۲۲	۳	بدروا	بردا
۱۱۰	۱۲۶	۱۳	اُوڑی اُوڑی	اُوڈی اُوڈی
۱۱۱	۱۲۷	۵	نچنی	نچنی آں
۱۱۲	"	۷	انجانے آں	اعنجانے آں
۱۱۳	۱۳۰	۲	گوری	گوری اے

نمبر شمار	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۱۴	۱۳۱	۱	ٹڑا گے	بڑا گے
۱۱۵	〃	۶	جِندری	جِندڑی
۱۱۶	۱۳۴	۱	سنجوگ	بجوگ
۱۱۷	〃	۳	ڈکھا	ڈُکھا
۱۱۸	〃	۴	کریں	کرمیں
۱۱۹	۱۳۵	۱	انجانے آں	اعجانے آں
۱۲۰	〃	۲	پرہلالی	پرہلاد کبھی
۱۲۱	۱۴۱	۲	پھیرنا دا سے	پھیرنا دے
۱۲۲	〃	۶	یوڑ بلاتے	بول بلیں
۱۲۳	۱۴۲	۴	بھرن	پھیرن
۱۲۴	〃	۸	تپتیاں	تپیدیاں
۱۲۵	۱۴۷	۱۳	رنتیں	روّن
۱۲۶	۱۵۳	۱۳	کولاں کرں	کوٹلاں کرن
۱۲۷	۱۵۵	۱	بنیں	نینیں
۱۲۸	〃	۱۱	سنکیں	سینکیں
۱۲۹	۱۵۶	۱۳	کلیں	کلیسں
۱۳۰	۱۶۴	۹	دیکھاکی	دیکھائی
۱۳۱	۱۶۸	۱۲	اوہردا، ہردا	اوہردا، ہیردا
۱۳۲	۱۶۹	۱	انجانے	اعجانے
۱۳۳	۱۷۰	۱۱	جیں	جین
۱۳۴	۱۷۱	۷	پا	بآ
۱۳۵	〃	〃	لاٹیں	لانئیں
۱۳۶	۱۷۴	۵	پگڈیں	پگڈییں

ڈگر کا البیلا شاعر

مجھے یہ جان کر بے حد خوشی ہوتی ہے۔ کہ ڈوگری بھاشا کے کہنہ مشق اور برگزیدہ شاعر شری پدما نند الست کا مجموعہ کلام زیور طباعت سے آراستہ ہو کر منظر عام پر آرہا ہے الست صاحب کی ذات گرامی کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ اپنی روح پرور، حیات آفریں اور حقائق سے لبریز نظموں کی بدولت آپ سر زمین ڈوگرہ کے ہر خیال اور ہر طبقہ کے لوگوں میں ہر دلعزیز اور مقبول ہیں۔ عمر خوردہ ہونے کے باوجود الست صاحب اپنے سینے میں دھڑکتا ہوا جوان دل رکھتے ہیں۔ زندگی بھر حوادث کار زار حیات سے برسر پیکار رہنے کے باوجود بھی حضرت الست اوائل سے لیکر اب تک شاد و آباد رہے ہیں۔ اور یہی ان کی زندگی اور شاعری کا طرہ امتیاز ہے جو انہیں ان کے ہم چشموں اور ہم جلیسوں میں سر بلند کرتا ہے۔

وقت کی تنگی قصہ طولانی، اوراق کی تنگ دامانی سد راہ ہے اور میں الست کی نظموں کے نمونے پیش کر کے ان پر تبصرہ کرنے سے معذور ہوں لیکن اس فرو گذاشت کے باوجود یہ کہنا ضروری معلوم ہوتا ہے کہ دنیا کے حالات و واقعات میں اہم تبدیلیوں کے ساتھ ساتھ۔ زندگی کی اقدار میں رد و بدل کی بدولت ہماری شاعری نے جن نئے رجحانات کو اپنایا ہے۔ الست صاحب ان سے کما حقہٗ واقف ہیں اور مختلف اصناف سخن پر وہ پورے طور سے حاوی ہیں۔ فن برائے فن سے قطع نظر الست فن برائے زندگی کے فلسفہ کا قائل ہے ان کی نظموں میں عوام کے جذبات رقصاں نظر آتے ہیں الست کے ہاں کسی طرح بازی نہیں اس کے

ہاں پیغام ہے وہی پیغام جس کی موجودہ دور کو ضرورت ہے۔

میرے اس بیان کے ثبوت میں المست کی شہرہ آفاق نظمیں "جاگ جاگ اڑیا ہوش تو سنبھال اٹھ اے"، "دنیا دے سیاپیا تو میں ساڈں خدا جاں ہوئے"، "نرگس نیوں جان ہندا"، "تیل کھڑ کلئے"، "پہاڑیں دا بسنا"، "ساون آیا"، "سیالا"، "کاگد چرتی"، "تلماں تموڑیاں" بلاخوف تردید پیش کی جاسکتی ہیں۔ المست کی شاعری میں جہاں کھو کھلے سماج کو عریاں کیا گیا ہے۔ وہاں رجعت پسندوں۔ شرپسندوں اور تفرقہ پردازوں پر شاعر نے نہایت ہی چابکدستی سے طنز کرتے ہوئے چوٹیں کسی ہیں۔

المست کے ہاں کہیں کہیں فن شاعری کی تکنیکی فروگذاشتیں ملتی ہیں اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ فن کی باریکیوں سے واقف نہیں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ ایک فنی خامی کے لیے وہ کسی اچھے شعر کو قربان کرنا گوارا نہیں کرتے۔ اور یہ چیز ڈوگری ہی نہیں دوسری زبانوں کے بڑے بڑے شاعروں میں بھی پائی جاتی ہے۔

مجھے یقین ہے کہ لوگ شاعروں میں المست کو جس ذوق و شوق سے سنتے اور داد دیتے ہیں ان کا یہ مجموعہ کلام بھی اسی پرخلوص جذبہ سے ہاتھوں ہاتھ لیا جائے گا۔ اور پڑھا جائے گا۔ المست گٹ بندیوں سے آزاد ہونے کے باوجود انفرادی حیثیت میں بھی ایک انجمن ہے المست ایک انسٹی ٹیوشن ہے جہاں نئے اور پرانے فنکار بہت کچھ پاتے ہیں اور پاتے رہیں گے۔ اور اسی کے لئے المست کی پرکشش شخصیت قابل تعظیم ہے۔

جموں ستمبر ۱۹۶۶ء

پروفیسر اننت رام شاستری

شری پرمانند المست

مجھے یہ جان کر خوشی ہوئی ہے۔ کہ شری پرمانند المست کے شاعرانہ کلام کا ایک جامع مجموعہ چھپ رہا ہے میں نے اس مجموعے میں درج ہونے والی نظموں یا ان کی ترتیب کو نہیں دیکھا پھر بھی میں وثوق سے کہہ سکتا ہوں کہ ڈوگری نظموں کی یہ کتاب ڈوگری ادب میں ایک قابل ستائش اضافہ کرے گی۔ اس وثوق کی وجہ ہے شری المست کی شاعری کی ابتدا اور ارتقا سے میری نزدیک کی واقفیت رہی ہے۔

ڈوگروں کی تہذیبی زندگی میں پچھلے 20-25 برس میں جو ادبی رچنیاں رونما ہوا ہے۔ اس نے ڈوگروں کی زندگی میں ایک اہم باب کا اضافہ کیا ہے اہل ڈوگر اپنی شجاعت، حب الوطنی، سادگی، سچائی اور موسیقی و مصوری کے فنون میں اپنی لاثانی سادھنا کے کارن ہندوستان میں اور باہر بھی شہرت پا چکے ہیں۔ لیکن اپنے ورثے میں ادبی سرمائے اور خاص طور پر زبان ڈوگری میں لکھے گئے ادب کی کمی ہمیشہ اکھرتی رہی ہے۔

یہ صحیح ہے کہ ریاست میں سنسکرت، فارسی اور اردو ہندی میں لکھی گئی تصانیف کے بڑے قیمتی مجموعے کئے گئے۔ اور پاٹھ شالاؤں اور مکتبوں

میں ان زبانوں اور ان کے ذریعے جوتش اور فلسفہ وغیرہ کی تعلیم دینے
کے قابلِ ستائش انتظام کئے گئے۔ لیکن عوام کے جذبات کی ترجمانی کرنے
والے ادب کی تخلیق کے لئے سازگار فضا پیدا نہ کی جا سکی۔

ڈوگری میں ادبی تخلیقات کی باقاعدہ ابتدا سنہ ۱۹۴۲ء کے قریباً ہوئی
اس سے پہلے مرحوم شری ہردت شاستری اکیلے ہندی اور پنجابی کے ساتھ ساتھ
ڈوگری میں بھی طنز و مزاح اور دکھ درد سے بھری نظمیں لکھ کر اپنی کتھاؤں میں گا کر
پڑھتے تھے اس سے ان کی نظمیں عوام میں کافی مقبول ہوئیں۔ ان نظموں سے
یقیناً ڈوگر کی دھرتی پر نئے ڈوگری ادب کی تحریک کو پنپنے میں مدد دی۔ "کیاں
گذارا تیرا ہوگ، او ڈوگریا دیا۔" اے میرے پیارے وطن اس دنیا میں تمہارا
گذر کیسے ہوگی؟ ہردت کے درد بھرے دل نے پوچھا تھا۔ ڈوگر کی سماجی
بدحالی اور پچھڑے پن پر ان کے دل سے جو آہیں نکلیں انہوں نے ہی آگے چل کر
اس دھرتی کی فضا کو نئے ادیبوں کے لئے کافی حد تک سازگار بنایا۔

المست ایسی رہنمیاں کے شاعر ہیں جنہوں نے ڈوگر کی اس ادبی تحریک
میں اپنی تخلیقات سے نمایاں طور پر شرکت کی ہے۔ ڈوگر کی اس ادبی تحریک
کو آگے بڑھانے والے ادیبوں میں جوان اور بزرگ دونوں طرح کے سادھک
نے جس طرح مل کر سادھنا کی ہے۔ وہ اس تحریک کا بڑا خوبصورت پہلو
المست عمر میں بزرگ ہوتے ہوئے جواں سال فن کاروں سے زیادہ تر
ہے۔ جوان دل جوان نظر۔ جوان تخیل رکھنے والا المست اپنی شاعری میں
دھرتی کے درد کو اور زندگی اور قدرت کی رعنائیوں کو ساتھ ساتھ عکس کر

آیا ہے۔

المست نے قوم کی عظمت کا علمبردار ہوتے ہوئے جہاں عوام کو جھنجھوڑتے ہوئے آواز بلند کی تھی۔

جاگ ، جاگ ، اُڈیا ہوش توں سنبھال اوے
توں نے سونے اندر سماں تیں توں گال اوے
پھیرا ہے جاگنے دا جیگا نے گئیں آیا ای
آسا ہے ماریں گی تھوآ نے گئیں آیا ای

اے میرے دیس اب تو بھی جاگ۔ پرانی نیند میں غلطاں رہ کر اس وقت کو ضائع نہ کر دینا۔ نئے زمانے کی یہ نئی کروٹ تجھے بھی جاگنے کیلئے کہہ رہی ہے اور فرقہ پرستی کی لعنت کو دھتکارتے ہوئے دعوہ کیا تھا۔

نیئو دینا ، ویریاں گی دیسا نچ بستاں
پھر کوائیں دی گئی پر کک نیئوں رکھناں

ہم قوم اور وطن کے دشمنوں کو ملک کی سرزمین پر نہیں رہنے دیں گے۔ فرقہ پرستی کے مسکنوں پر تنکا تک نہ رہنے دیں۔

اور دیش کے سپاہی سے مخاطب ہو کر المست نے اسے اس کے فرض کی اہمیت کو سمجھاتے ہوئے کہا تھا۔

دیسا دے سپاہیا توائیں ساڑی جند جان اوئے
تیرے ہتھ میں ساڑی۔ عزتیں ساڑا مان اوے

اے دیش کے سپاہی ہماری زندگی کا محافظ تو ہی ہے۔ ہماری آبرو تیرے

ہاتھوں میں ہے۔ تو ہی ہماری عزت کا مینار ہے۔
سنت کبیر کی طرح ظاہر داری اور آڈمبر کو عریاں کرتے ہوئے انہوں نے اعلان کیا تھا۔

"رنگ نیئوں جان ہندا اپنّی کھڑ کائے دے"

ریناسیچی لگن کے محض ظاہر داری کی عبادت سے جنت نصیب نہیں ہوسکتی اور پھر ایک وقت ایسا بھی آیا جب المست نے مذہبی، سماجی اور سیاسی سبھی طرح کی جھوٹی فریب کاریوں کے چہرے سے نقاب اٹھا کر دائمی حقیقت کو آشکارا کیا تھا۔ "سو دن جھوٹے دے تے ایک دن سچے دا" جھوٹ کی عمر لمبی ہو سکتی ہے لیکن آخری فتح تو سچائی کی ہی ہوگی۔

المست کی شاعری کا یہ رنگ بڑا زندہ اور پائدار ہے کیونکہ اس میں اس نے کسی قسم کی اس حقیقت نگاری میں جو دیانت داری اور نڈرتا شاعر میں ہونی لازمی ہے المست کی تخلیقات ان دونوں کی شاہد ہے۔ ان کی اسطرح کی چبھتی نظموں پر جہاں ایک طرح کے لوگوں نے کانی ناک بھوں چڑھائی وہاں عوام نے ان میں اپنے جذبات کی صحیح ترجمانی دیکھ کر انہیں کھل کر اپنایا۔

لیکن المست کی شاعری کا ایک حصہ ایسا بھی ہے۔ جو کسی کو بھی ناگوار نہیں گذرا۔ بلکہ جس کی بدولت المست کی مقبولیت میں اضافہ ہوا۔ وہ حصہ ان نظموں پر مشتمل ہے۔ جن میں قدرتی مناظر یا پھر حسن کی جادوگری کی رنگین جھلکیں عکس ہوتی ہیں۔ جیسے ان کی نظمیں "پنہاریں دا بنا"۔ "ساون آیا میلا اور گوری جھنڈ نئی کھوے"، "کاگد چتر"، "قلماں تر دنیاں" وغیرہ ان نظموں

میں ہی جو المست کی شاعری نے جوانی کی انگڑائیاں لی تھیں کمپوڈری کے پیشے کی وجہ سے جب انہیں ضلع ادھم پور کے ڈوڈہ بسنت گڑھ جیسے دلفریب علاقوں میں تبدیل ہو کر جانا پڑا۔ تو قدرتی طور پر اُن کے شاعر کی مستی کو کھل کر پرواز کرنے کا موقعہ ملا۔ ان پہاڑوں میں یوں چاہے بڑی غربت ہے لیکن قدرتی اور انسانی حسن کی دولت وہاں حسین افراد سے بھری پڑی ہے۔ وہ کسی غیر شاعر کو بھی شاعر بنا دے تو اچنبھا نہیں۔ پھر المست تو شاعر تھا جس کے بارے میں میں نے ایک بار کہا تھا "تیا المست کوئی بھاگیں کئی کھنونداے" ایسا المست شاعر قسمت سے ہی ملتا ہے۔

المست کا جموں شہر میں ایک چھوٹا سا کچا مکان ہے پر یوار کافی بڑا ہے شہر میں ہسپتال کی نوکری کے بعد شاعری کے جنون میں گنگناتے رہنے سے ان کے گھر میں کبھی کبھی کافی بڑے ہنگامے ہو جانے کی نوبت بھی آتی رہی لیکن المست مسکرا کر سب کچھ دیکھ سہہ لیتا۔ میں کبھی کبھی اُن کے غریب خانہ پر اُن سے ملنے جاتا تھا۔ ایک دن گھر میں اسی طرح کے ہنگامے کے نقوش صاف تھے المست دیوار کے سہارے چٹائی پر بیٹھے تھے۔ مجھے دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔ میں نے پوچھا

"آج بڑے آرام کے موڈ میں ہیں" تو بولے "ان لوگوں کی مہربانی ہے۔ انہوں نے آج پھر میری قلم دوات توڑ پھوڑ دی ہے۔ اور میری نظموں کے پرزے اکٹھا کر کے جاتے جلا دیئے ہیں یا گلی میں پھینک دیئے ہیں۔" اور المست نے ہنستے ہنستے کہا " دسویں کے کراں " شاعروں

کی گرہستی کی زندگی اکثر اسی طرح کی ہوتی ہے۔ گھر والے بھی سچے تھے اور المست بھی بے قصور تھا۔ قصور جس کا تھا۔ اُس سماجی بے ڈھنگے پن کو کون پوچھتا؟ گھر والوں کو شکایت تھی کہ یہ ہسپتال کی ڈیوٹی کے بعد تھوڑی بہت پریکٹس کر کے کچھ کماتے کیوں نہیں۔ المست کو شکایت تھی کہ اِن لوگوں کو میری کوتا بکھنے سے چڑ ہے۔ یہ لوگ اس میں ہر طرح سے رکاوٹ کھڑی کرتے ہیں یہ گلے اور شکایات درحقیقت اُس تنگی کی وجہ سے تھیں جس کی وجہ سے گھر میں سو ضرورتیں ہر وقت منہ بائے کھڑی رہتی تھیں۔ اور اتنا اثاثہ نہیں تھا کہ سب کو سنبھالا جا سکتا۔

آخر المست نوکری سے ریٹائر ہو گئے۔ تنخواہ سے اگر گذر نہیں چلتی تھی تو پنشن سے کیسے چلے گی؟ یہ ٹھیک ہے کہ اس وقت تک گرہستی کا بوجھ ضرور کچھ کم ہو گیا تھا۔ لڑکی کی شادی کر دی گئی تھی۔ اور لڑکے اب محنت مزدوری کرنے کے لئے ہاتھ پیر ہلانے لگے تھے۔ المست نے ایک دوکان کرایہ پر لے کر میز کرسی ایک بنچ اور کچھ چھوٹی بڑی بوتلوں میں دوائیوں سے اُسے اچھا رنگ روپ دے ڈالا۔ مجھے خوشی ہوئی چلو کچھ نہ کچھ آمدنی ہو جائے گی۔ لیکن کچھ دنوں کے بعد جا کر میں نے دکان کا جو رنگ دیکھا تو دنگ رہ گیا۔ ایک دو آدمی دوکان میں بیٹھے تھے۔ اور المست انہیں اپنی تازہ نظم سنا رہے تھے۔ میں بھی چلا گیا۔ میز پر بکھرے ہوئے کاغذ دیکھ کر سمجھ لیا۔ کہ ان سب پر المست نے کئی نظموں کے خاکے کھینچے ہیں۔ میں نے سوچا ایسے کمپوڈر کے پاس لوگ دوائی لینے تھوڑے ہی دن آئیں گے۔ ہاں شاعری سے اس

رکھنے والوں کے لیے یہ جگہ بڑی سازگار رہے گی۔ میں نے ہنس کر پوچھا
الست جی دکان کا کام کیسا ہے؟ ہنستے ہوئے بولے۔ ابھی نیا نیا کام
ہے۔ دوسرے محلے میں بھی ایسا ہی ہے۔ سوچ رہا ہوں۔ کسی دوسری جگہ دکان
دیکھوں!! میں نے تائید کی اور چلا آیا۔ کہنے کا مطلب یہ کہ الست کی شاعری اگر
اُن کے دل سے وابستہ نہ ہوتی۔ تو یہ چشمہ کبھی کا خشک ہو گیا ہوتا۔

غریبی کا ماحول، گرہستی کی بوجھل ذمہ داریاں، علم اور مطالعے کی سہولیات
میسّر نہ ہونا۔ اور اُس پر کسی زوردار ادبی روایت سے فیض یاب ہونے سے
محروم رہنا۔ ان سب ہی غیر موافق باتوں کے اثر سے اُن کی نظمیں اگرا
ہیں۔ ٹیکنیکی لحاظ سے کہیں کہیں خامیاں بنی رہی ہیں۔ پھر بھی الست نے اپنی سادھنا
سے ڈوگرے کے عوام کی جو خدمت کی ہے اُس کی قدر و قیمت اس ادبی تحریک کی
تاریخ میں ہمیشہ بنی رہے گی۔ الست کی شاعری میں جو لوگ اس کے
دل کی دھڑکنیں سُننا چاہیں گے۔ انہیں اِن نظموں میں بے شمار
گوہر نظر آئیں گے بے شمار مہکتے پھولوں کی قوس و قزاحیں دیکھنے دکھائی
دیں گی۔ پہاڑی جھرنوں کی سُریلی موسیقی انہیں سرشار کرے گی۔ پہاڑی گیتوں
کی ہلکی ہلکی مٹھاس اُن کے من میں مصری سی گھولنے لگے گی۔ الست کی شاعری کی
تشبیہ اُس پہاڑی دوشیزہ کے نرم نازک اور پوتر حسن کی ضیا سے دی جا سکتی
ہے۔ جس کے پہناوے میں اُس کی سادگی اور بھولا پن جھلکتے رہیں۔

پروفیسر رام ناتھ شاستری

کرن نگر۔ جموں
۱۵ اگست ۱۹۶۳ء

اُدم

شکریہ

۱۔ سب سے پہلے میں پرمیشر کا شکریہ ادا کرتا ہوں جس نے مجھ ناچیز کے جھنگ ڈوگری کویتا کو کتابی شکل میں پبلک کے سامنے لانے کی توفیق بخشی۔

۲۔ مکرم بخشی غلام محمد صاحب خالد کشمیر، وزیر اعلیٰ ریاست ہذا کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں جن کی عہد وزارت میں صحافت میں بھی ترقی ہوئی۔ اور آپکی موجودگی میں مجھے ڈوگری کویتا سنانے کے کئی مواقع ملے۔ چنانچہ آپ ڈوگری نظمیں سُنکر میری داد دیتے رہے۔

۳۔ محترم دوست غلام رسول صاحب رنجور ڈیولپمنٹ کمشنر، نیک خصلت انسان کا ممنون ہوں، جن کی بدولت اردو سیکریٹ میں ڈوگری نظمیں لکھنے کا مجھے حوصلہ ہوا۔

۴۔ شری رام ناتھ شاستری کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ جنہوں نے مسودہ پڑھکر ایسا اثر دلکش لکھا ہے اس سے میری عزت افزائی ہوئی۔

۵۔ محمد اکرام خاں صاحب کاتب، قابل تعریف ہیں جنہوں نے اردو خواں ہوکر ڈوگری کو اُردو لپی کا جامہ پہنایا۔

۶۔ شری نرگس جی نے کتاب کی چھپائی میں بڑی دلچسپی لی ہے

جس کے لئے چاند پریس مبارکباد کا مستحق ہے۔

ڈوگری سنستھا بھی خراج تحسین کی مستحق ہے جو اپنا مسودہ کو کتابی شکل میں دیکھنے کی عرصے سے مشتاق تھی۔ مبارکباد دیتا ہوں۔

علاوہ ازیں دیگر دوستوں کو جن کی یہ دیرینہ خواہش پوری ہوئی۔

چمپا شرما لنت

جاگ جاگ

جاگ جاگ، جاگ اڑیا۔ ہوش سنبھال اوئے
سوئیں نہ سوئیں اندر سماں نئیں گال اوئے
بنیں تیتر مور بولے
کوئلیں کوکاں ماری آں
کلی آں چیڑکی چیڑکی بنی آں
پُھلیں دی آں کیاری آں
ڈنگر مہرز جاگے جاگے جاگیا۔ گوال اوئے
جاگ جاگ.....
ہنیرے مُکے لی سنگنے
ہلی بلی رِلی گئے۔
چامچڑِکیاں اُلّو !
آپنے الڑیاں آپ وڑی گئے

ڈوبی تارے چھپا کھڑے انبر ہوا لال اوئے
جاگ جاگ . . . . . .

پھیر اس زمانے دا
جگا نے کیتے آیا ای
آلساں دے ماریں گی
ٹھولنے کیتے آیا ای
آکھا من اک بن ۔ المستا دا سوال اوئے
جاگ جاگ . . .



"کھنج"

کھنج ہو گئی جیہڑی لائی بیٹھی اکھیاں
اکھیں شکنیں تھہ گجھہ کمایا ای
ابوں بھر موتیاں کنیں ہگی بھریا ای
نیری آں بیریاں تے اوہ دیاں نہ سکدیاں
کھنج ہو گئی جیہڑی لائی بیٹھی اکھیاں

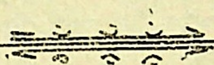
داؤں دیاں دون جادوں چار ہوی جندیاں
تجادی عدا کولا پار ہو گئی جندیاں
لچار ہو گئی جان ۔ ہو گئی جان بے بسی آں
کھنج ہو گئی جیہڑی لائی بیٹھی اکھیاں

آؤں گئے نی جھلی میرے نیں آں کی جھلی آں
روپ دکھی رانجھناں دا گئی ہیر آں ڈلی آں
سوہنی آں من موہنی آں ہیریاں تے دستیاں

کھنج ہوئی گئی جیہڑی لائی بیٹھی اکھیاں

المستا منتانیاں سجناں اوشکینیاں
چکورا لوڑے آپنیاں آوُن تئیں دکھی چھپیاں

تیرا راہ ویکھی دکھی اکھیاں تے پکی آں
کھنج ہوئی گئی جیہڑی لائی بیٹھی اکھیاں



"پہاڑیں دا بسنا"

پہاڑیں دا بسنا چنگا او مترا ــ پہاڑیں دا بسنا چنگا ــــــ

پھر پھر اندے ناڑو بگے

گھرا نیچ بگدی اے گنگا ــــ او مترا

پہاڑیں دا بسنا چنگا او مترا ــ پہاڑیں دا بسنا چنگا ــــــ

ٹھنڈیاں واواں ۔ چھاواں ٹھنڈیاں

ٹھنڈڑا پانی پینا ٹھنڈا ــــ او مترا

پہاڑیں دا بسنا چنگا او مترا ــ پہاڑیں دا بسنا چنگا ــــــ

سیلیاں دھاراں پون پھوہاراں

اوڈ نوں ہجی ہجی جھنڈا ــــ او مترا

پہاڑیں دا بسنا چنگا او مترا ــ پہاڑیں دا بسنا چنگا ــــــ

گنتھ جھیریاں آرناں پھلمیاں

کھیڑے دا دکھی جائے آن چمیا ــــ او مترا

پہاڑیں دا بسنا چنگا او مترا ــ پہاڑیں دا بسنا چنگا ــــــ

روآریں پاریں سارے بشر وسیندے
ٹُن ٹُونارنجے جنگ ______ او مترا
پہاڑیں دا بسنا چنگا او مترا ___ پہاڑیں دا بسنا چنگا ______
کیئں دیئی اونگلیں گوریاں گا ندیاں
اُچڑا لائی لائی سنگا ______ او مترا
پہاڑیں دا بسنا چنگا او مترا ___ پہاڑیں دا بسنا چنگا ______
چِناں دی چانی چتا گی چورری
سُن چکوری دے آچندرا ______ او مترا
پہاڑیں دا بسنا چنگا او مترا ___ پہاڑیں دا بسنا چنگا ______
الست البیلا آآئی جا آئی جا
گوری دا اُچکی جا مندا ______ او مترا
پہاڑیں دا بسنا چنگا او مترا ___ پہاڑیں دا بسنا چنگا ______



"لّلاری"

اُوڈنوں رنگی دے لّلاریا ــــــــ

میل کمیلڑا اوڈنوں پینڈھڑا

گولنی میل ایدی ناری آ ــــ او

اوڈنوں رنگی دے لّلاریا ــــــــ

گوڑے رنگیں رنگے آں کپنج نئیں گھولے آں

کجڑی کچ کت کاریا ــــ او

اوڈنوں رنگی دے لّلاریا ــــــــ

آن تے مان سب شان اے سچا دی

جھمٹیں دی خجل خواری آ ــــ او

اوڈنوں رنگی دے لّلاریا ــــــــ

ضندلی موتیئے سوہجے سوٹلی ایں

گوریں سوہے گلّا ناری آ ــــ او

اوڈنوں رنگی دے لّلاریا ــــــــ

بدلی صدلی ادکرڈیں سدکرڈیں
سیلا سوتکھے کو آری آ ـــــ او
اوڈوں رنگی دے للاریا ـــــ
نگی رنگی دے آں گوڑے رنگ کیسری
رنگ پیاری آ ـــــ او
اوڈوں رنگی دے للاریا ـــــ
اوڈوں اوڈی گھر جانا پیاورے آ
سویرڑے گھرادی تیاری آ ـــــ او
اوڈوں رنگی دے للاریا ـــــ
تولڑا آوے آں تے چڑھیں لائے آں
انتظاری لے بے قراری آ ـــــ او
اوڈوں رنگی دے للاریا ـــــ
ان ڈھیرڑا دیں ساتھ ان دھڑا
ان ڈھیرڑا محل تے ماڑی آ ـــــ او
۱ اوڈوں رنگی دے للاریا ـــــ

گُڈیئں تے کونجیں ہت مسافری
اَلتنا بیہار سنساری آ ــ او
اوڈ لون رنگی ڈے للاریا



"بیڑی"

ڈگ مگ ڈگ مگ ڈولے

ڈولے لہریں جھکولے ۔ ڈگ مگ ڈگ مگ ڈولے

نہ ایت پاسے نہ اُت پاسے گھمن گھیریں گھری ادھ ڈہاٹے

بھار نی اپنا تولے

ڈگ مگ ڈگ مگ ڈولے

ڈولے لہریں جھکولے ۔ ڈگ مگ ڈگ مگ ڈولے

رات کالڑی کال نشانی ۔ چار چپھیرے رنگ طوفانی

چڑھی دی اُڑن کھٹولے

ڈگ مگ ڈگ مگ ڈولے

ڈولے لہریں جھکولے ۔ ڈگ مگ ڈگ مگ ڈولے

جھر جھر بیڑی ملا پرانا ۔ آوں اُن تار دُتری نی جانا ں

پھسی کچے گھر مولے

ڈگ مگ، ڈگ مگ ڈولے

ڈولے لہریں جھولے۔ ڈگ مگ ڈولے۔

المستا چپاں باج تسارڑے۔ رُڑدی جانی بناں سہارے

مُوت لبھے منہ کھولے

ڈگ مگ ڈگ مگ ڈولے

ڈولے لہریں جھولے۔ ڈگ مگ ڈگ مگ ڈولے



"مناں دا پٹارو"

مناں دا پٹارو وساں کسی کھولی کھولی اے
بھنوں گھہ اڈرِدے ن رملو پھرولی اے
متیں گی گلا یا کوئی سُندا سناندا نہیں
سُنی سُنائی بی من چت لاندا نئیں
اُو بی نیٹوں تے چنڈے پہیں جنڈولی اے
بھنوں گھہ اڈرِدے ن رملو پھرولی اے
ڈگیں ڈگائیں گی کوئی نئیں ٹھوآلدا
ٹیٹھیدیا کندا گی ہر کوئی لتاڑدا
ایہہ کے چالے دکھی کا یا گئی ڈولی اے
بھنوں گھہ اڈرِدے ن رملو پھرولی اے
اَتے اگیں نچیا تے ہوئے اگیں گانائیں
جنے کھتے اگیں دکھ اپنا سنا نا نئیں
نغمے نیئوں ہندا پانی لیتراچ ڈولی اے

بھنوں گھہ اڈر دے ن رمبلو پھر ولی اے

ہیریں دی قدر سدر جوہری پچھے جاندے
گی تی ایں دے گناں گی گنی گھہ پچھاندے
لعلیں دی کجھ قدر جھڑے ساگ بیچن تولی اے
بھنوں گھہ اڈر دے ن رمبلو پھر ولی اے

آدن سدھی سادھی لُٹ گھتی آں نیں بھاگیاں
چھنے لئی لیا ہگی دستی اے چلا گیاں
من میرا موہی لیا مٹھے بول بولیئے
بھنوں گھہ اڈر دے ن رمبلو پھر ولی اے

الستا مستانیاں پڑدہ گو آڑ نیئں
بنا ہیچے مالکاں دے کوئی ہنچا پار نیئں
سوار تھی گھہ جگ سارا ٹھگیں دی گھہ ٹولی اے
بھنوں گھہ اڈر دے ن رمبلو پھر ولی اے

بھورا

کالا، کالا، رسا دا بوبھی۔ رس ہندا تاں آوندا
بھوں بھوں کردا۔ گن گن گاندا چار چکھے بھوندا

ہوٹھیں کتیں ہوٹھ میلدا، رس لیندا جدوں چوپی
پھر پھر کردا اڈری جندا۔ پریت کرے سب جھوٹ
سجے کھبے ادھر ادھر پھر پھر بھوندا جھوندا

کالا، کالا، رسا دا بوبھی۔ رس ہندا تاں آوندا
بھوں بھوں کردا، گن گن گاندا۔ چار چکھے بھوندا

مطلب خورے سنیئے گھہ ہندے۔ کردے پھرن چلتر
بہت کھادلتے ہوئے گے تتر۔ جیاں پہاڑی تتر
ات کلی دا ات کلی پر۔ بوندا جائی جائی۔ بوندا

کالا کالا۔ رسا دا بوبھی۔ رس ہندا تاں آوندا
بھوں بھوں کردا۔ گن گن گاندا چار چکھے بھوندا

کھے یاد بہاڑی پریتا دے سر جو ین بیتا لٹی

گئے گیر نیئں بہوڑے پرتی ۔ بات نی پرتی پچھو
پہوڑے نہ جے مناں دے کھٹے پچھوچ گکھوندا

کالا ۔ کالا ۔ رسادا او بھی ۔ رس ہوندا تاں آوندا
بھوں بھوں کردا گُن گُن گاندا چار چکھے پہوندا

اوا لمتا دنیا والے سبتے ٹھگی کردے
بنی تنی دے ساتھی سبتے بگڑی بیلے تجدے

راتی بیلے پرچھاماں بی دور دھڑا دا راوندا
کالا ۔ کالا رسادا او بھی رس ہُندا تاں آوندا
بھوں بھوں کردا گُن گُن گاندا چار چکھے پہوندا



"بدل"

رم جھم رم جھم بدل وردا، چھم چھم روندے نین گوری دے
چھم چھم ورھدے نین

بناں جلے دے مچھی تڑپھے۔ بناں متھوں دے کالا
کنبت یا جا ناراں ہیاکل کچا ورہا وا جالا
چکمے چکوری پیا وچھوڑا۔ روئی روندی کٹن رین
چھم چھم روندے نین گوری دے
چھم چھم روندے نین

ٹھر ٹھر کھر کھر جلے تینگا بجی پپیہا دی ڈوری
جلی بلی جلی بلی کولاہن دا جینے دی آسا چھوڑی
جھڑ جھڑ جندے پر رہے پر تڑپے منہ آں نئیں کڈھدے بین
چھم چھم ورھدے نین گوری دے
چھم چھم ورھدے نین
دکھ چکورا کنہاں بھولا چن چڑھے آکاش

اُڈّی اُڈّی وگدا۔ ڈِگی ڈِگی اُڈدا پچھی بنی چھیڑے آسا

پچھوں گاں دے تھاں کنکر چھگدا۔ ذرا نی ہوا اے ڈکھین

چھم چھم برسے نین گوری دے

چھم چھم برسے نین

کچی تند دو دا لگن چنگا۔ لٹک پریتا دی مستڑی

رڑدی جندڑی غوطے کھاندی۔ جا او ڈھئیاں ڈِندی

پریت انی کر یوں ڈرے او۔ سہتی دا ایہہ کہن

چھم چھم برسے نین گوری دے

چھم چھم برسے نین

او اَلمستا اِس سودے وچ گنڈی آ پا پایا گھاٹا

سُنا لین گئے نیں بھوڑے روپا ہوئی گیا جھاٹا

گئے پردیس ہوئے پردیسی بنی بیٹھے تر نین

چھم چھم روندے نین گوری دے

چھم چھم روندے نین۔

O

جھُنڈ

تھالی دے وِچ پانی کیہے مَنواں میرا ڈولے
چھنڈے کیتے ترلے پائے گوری جھُنڈ نی کھولے
مُکھ گوری دا چن پُنیاں دا میرے نین چکور
اپنے ہتھیں آپ بجھوا۔ پائی ہر کھادی ڈور
چک چک چھکاں، سُکھاں دُکھاں چن بدلی دے اوہلے
چھنڈے کیتے ترلے پائے گوری جھُنڈ نی کھولے
نینیں ماری مرگ نہٹائے چاڑیں ٹھیڈے پچھڑ دے
نینیں بانیں چڑھے دے سانیں کولا ٹھیڈے پچھڑ دے
کالا اکھیں کجلا دکھی بھورا بن بن ڈولے
چھنڈے کیتے ترلے پائے گوری جھُنڈ نی کھولے
واہ واہ ان دی چنچلتا تی مین ڈھسے وچ پانی
کنٹھا کولا ہارنی ایں۔ بولے کوکو دانی
بھلکوئی دی بولے کوئل۔ بولے پپتریں اوہلے

چھنڈے کیتے ترلے ماہئے گوری جھنڈی نی کھولے

ہنسیں بلے مان سروبر جہاں جندی توں کھسی
شیریں یانیریں لٹے ڈیرے لگ گیا توں ہٹھی
گرواتُرنا گج رج بچارا ہوئی ڈھیر پھیرولے
چھنڈے کیتے ترلے ماہئے گوری جھنڈی نی کھولے

الستانڈے ہو ٹھ گلابی دند موتئے دیاں لڑیاں
مٹھے بول بڑے سہانے کرن پھبے دیاں کلیاں
مناں گی لگے بڑا پیارا ہتھن ہولے ہولے
چھنڈے کیتے ترلے ماہئے گوری جھنڈی نی کھولے



"سُرگ نئیں جان ہُندا"

سُرگ نئیں جان ہُندا پئیں گُھر کاٹے دے
چھمیے چھنکنے دے جاں گھُڑ دل نجاتے دے

چڑھی اُچے ممبرا پر ہاکاں دیتے والیا
کرتے قربانیاں حکاتاں دیتے والیا
تقاریاں جوڑاں لاناایں تے طوطیا بجاناایں
سنگھیں ہڑچیں چھوکاں پھوکاں دیتے والیا
پیُں گی تیں دان جنڈیں بڑے لین پیران
پیتیریں گی جاپئے سکاتاں دیتے والیا
مندریں مسیتیں گورو دواریں دیا مالکا
ڈھونگا گی بر تھاپاں لائی بھاکاں دیتے والیا

اپوں تے گلے جھائیں گی بی گالیا
اپوں بچیں ماوں لڑے تنہے گے پڑہارے دے
بٹیس سنے چاندی دیاں موتیاں بناناایں

اُندے گیں منھے گھیں مِتیاں منانا ایں
دُھوبیں گی دھکھانا ایں جوتیں گی جگانا ایں
کناری ایں تے گوٹیں آلے ٹلے بی توانا ایں
پوری آں کچوریں تے پھل مٹھیاں بی
کھریں مال پوڑیں دے نویدی چڑھانا ایں
ابوں گھہ گھڑنا ایں گھاٹ ہتھیں مورکھا
اُستے گھاٹا گھڑے کولا ابوں گھہ ترہانا ایں

اِسے کہیڑی کپنیاں کھپایا توں اجے توڑی
اپوں جائیں کھڑی کھٹا ایں اُسے نے کھپائے دے

داتریاں پلیٹرے دراٹ رمبے لوہے دے
تُمکاں تلواراں تے چھریاں کھنڈے لوہے دے
اِسے دی ریل گڈی۔ گڈی جہی آکھدے
اِسے دے دھکیئے نی ریل تیبے لوہے دے
جہاز۔ ہائی جہاز۔ کِنیں موٹراں تے سائیکلاں
تھوڑے تھاڑے ایزنا نہلن رندے لوہے دے

کے کے دستاں ایہہ ایہن دا اے، کے کے
گجھاں تے ترسول تیرے جھنڈے جھنڈے لیہے دے
ای اے چکی تنخاں ایں کھیکھتے جن دستاں ایں
پنڈیں دے پنڈ موآ پچھے رستے پلے دے

ستانیوں آکھدا پھرڈلی نیں پچھر ولنا
سچا دیا کنڈی پر آکھا میرا تولنا
متاں دیا میلا لگ گیا نا کنیں گولنا
چھوٹھ نئیوں آکھنا تے سچو سچ بولنا
چھوٹھ جہڑا آکھے اودے منہ اس پر تھکنا
کھوتے پر چاڑھیئے تے سارے پنڈ رولنا
سچا رستہ اکتا دا۔ اللہ ایشور اک ای
بدو ایدوروا۔ اوداؤ دے آ جولانا

الست کھلیاں جاندا چو آرڑے کو دے پائے دے
موئے ہیں پنڈ تیں اس ڈنگر تبائے دے

"نشانی"

غم تندی گھہ نشانی چناں تندی گھہ نشانی آں
دات تندی وات دِتی سانبھی سانبھی رکھا کری
ایہی مہربانی کنیں دلوں دل کٹا کری
نکھیں دے نیڑے آتے دکھیں دے آدانیاں
غم تندی گھہ نشانی چناں تندی گھہ نشانی آں
اجیں توڑی ساتھی ایکے ساتھ میرا دے آگرے
زندگی دی بیڑی میری بلیں بلیں کھیا کرے
اپنے گھہ ہتھاکرے میری آں ویرانیاں
غم تندی گھہ نشانی چناں تندی گھہ نشانی آں
چھوڑ یانی اجیں انیں میرا ساتھ چھوڑے آ
تُس مکھ پھیرے آئیں انیں مکھ پھیرے آ
چلیتے کراندے نت تند آں کہانیاں
غم تندی گھہ نشانی چناں تندی گھہ نشانی آں

اِیں نیُوں مُکناتے ہیں مُکی جاتا ایں
ویلا ہتھ آونا نئیں تے نسیں پچھوتانا ایں
چناں بتیا کردی آں ن اہل جوانیاں
غم تندی گہہ نشانی چناں تندی گہہ نشانی آں

اتا ہوی گئی چناں۔ آئی سُدھ لئی جا
دیئی جا دکھائی ہگ اک بار دیئی جا
الستا اُٹکوا آوُں تندے گن گانیاں
غم تندی گہہ نشانی چناں تندی گہہ نشانی آں



میرے گیت

اُٹھ دا ایں سنجوڑے میرے گیت

گیت، گیت ایہہ گیت میں میرے۔ گیتیں دے ہی پریت

بجے بجنتر من پھٹے دا نچے جے سُر تالا

ڈھولکی ڈھولکی اے مست ڈھولکی بنے آں سُر ڑی ایلی کوے کالا

کوے ڈھوکی اے بنے بھبھوتی۔ چلنے دی الٹی ریت

اُٹھ دا ایں سنجوڑے میرے گیت

گیت ہا گیت ایہہ گیت ائیں میرے گیتیں تے ہی پریت

تنے تموڑے تران رہائیں۔ پن کھنڈڑی بن تارا

رتی رتا رہی، نیں مجھے ماس سُکی گیا سارا

روپ رہیائیں رنگ رہیائیں۔ تیں سواسیں پر تیت

اُٹھ دا ایں سنجوڑے میرے گیت

گیت گیت ایہہ گیت نیں میرے۔ گیتیں دے ہی پریت

انت سمے دی تارڑی پڑکے حال ہوئے دا مندا

کٹھا کبوتر گھوں گھوں بولے۔ گلے جما دا پھندا
اینیں چاہیں اپنے حایں۔ مرنا بیوے بیس
اتھر وایں سنجوڑے میرے گیت
گیت، گیت، ایہہ گیت نئیں میرے گیتں دے بپریت
کسنی دساں حال مناں دا۔ کوئی نئیں ملے ہمدردی
مطلب خوری دنیاں ساری جو ملیا الغرضی
دو تی تے دو تی گئے پندرے بیری بنی گے میتا
اتھر وایں سنجوڑے میرے گیت
گیت گیت ایہہ گیت نئیں میرے گیتں دے بپریتا
او انتا جندے کبتے۔ جو بن روپ لٹایا
نہ ملیا اور ٹھگ بنجارا۔ نہ گھر پرتی آیا
لٹی پٹی، اٹھی نٹھا — اور لی بدلی نیت
اتھر وایں سنجوڑے میرے گیت
گیت، گیت، ایہہ گیت نئیں میرے گیتں دے بپریت

ہاسا

اک گھڑی دا ہاسا اڑیا ساری عمرا رونا

ہوکے ماری ماں سکا نا سکی ٹھُمڑا ہونا

کن انہیں گی گھُنڈا لو کو۔ کھاہڑیں گی چھوڑا

کدیں نئیں راجی ہوندا ابا۔ کھاوا لا چھوڑا

یاد آوُ تاں پل پل ڈھکے۔ ڈھوکیاں ڈھولنا

اک گھڑی دا ہاسا اڑیا۔ ساری عمرا رونا

ہوکے ماری ماں سکا نا۔ سکی ٹھُمڑا ہونا

دوتی مارن طعنے بینے اپنے دندے متاں

بیچ دندیں دے جیبھ بیچاری۔ تیتاں گھہ دن کٹاں

جیا پیش بنی۔ بکھیں نصیبیں۔ بھاگیں اگیں لوناں

اک گھڑی دا ہاسا اڑیا۔ ساری عمرا رونا

ہوکے ماری ماں سکا نا۔ سکی ٹھُمڑا ہونا

المستا پردیسیں گین۔ پریت کدیں بی لاتی نئیں

اکھیں ڈٹھی ہوراں کھانا جانی جیہڑے ہوہانی نیں
سہکی سہکی ڈسکی ڈسکی اتھرو ایں منہ دہونا

اک گھڑی دا ہاسا اڑیا ساری عمرا رونا
ہوسکے ہاری ہاس سکانا اُسکی تھرٹا ہونا



"صدا"

آ جا۔ آئی جا۔ آئی جا او میرے مناں دے آباسیا آئی جا او۔

اہیہ من مندر تیرا ٹھکانا۔ اہیہ اُجڑے داتوں ایں لبھانا

آؤں بچاری تیری گوچری۔ توں ایں مارنا توں ایں بچانا

میری اُجڑی بستی بسائی جا او۔ میرے مناں دے آباسیا۔ آئی جا او۔

توں چن میرا آؤں تیری چکوری پاج تسانڈے ہو گئی گئی پوری

اُڈی اُڈی ڈگی آں ڈگی ڈگی اُڈی آں۔ بھامی ہوئی جاں دور نہ دوری

بِندر آئی جا درس دکھائی جا او۔ میرے مناں دے آباسیا۔ آئی جا او

پی پی پہو پی بلایا۔ اُدر زدی آتاں بی نہیں آیا

پیاری پپیہا نت رولا پاندا۔ کبے تھر تھر میری کایا

پیاسیاں دی پیاس مٹائی جا او۔ میرے مناں دے آباسیا آئی جا او

اُکستا اہیہ جھوٹی آسا۔ ایں آسا دا کہہ بھروسا

چن بدلی دے اوہلے اوہلے ہیں دھرتن تیرا امبر باسا

اُن ہو نی گل بنائی جا او میرے مناں دے آباسیا۔ آئی جا او

'تومبا'

پھٹے دا تومبا تے تروٹی دی تار
بجے کوئی بجے کجھ گاندا گتار

اک دا رونا تے دوجے دے گیت
گیت بی گیتن گیچھی بسر بیت
کچا گھہ جالاے برکھے دی ریت
میلو گھہ سمجھدے مناں دی سار

پھٹے دا تومبا تے تروٹی دی تار
بجے کوئی بجے کجھ گاندا گتار

پھٹے دا امبر سنوئی گھہ صندا
پھٹے دے مناں گی گانڈھائیں پوندا
نیں گھت پھجے دا ہوتی گنڈھ وندا
ار توندا پر توندا ہیں نگیا اعتبار
پھٹے دا تومبا تے تروٹی دی تار

نجے کوئی نجے کہہ گاندا گتار

ہر کوئی ہر کھیں گی طعنے گہہ ماردا

سر ڈے ڈے دلا گی متا گہہ ساڑدا

منڈا بی آکھدا کینیں پھٹکار دا

المتے نیئں بھاکی جت تے ہار

پھٹے دا تومبا تے تروٹی دی تار

نجے کوئی نجے کہہ گاندا گتار



"اپنی پیڑ"

ہسیں بچوندی مندی پیڑ ——— اپنی او پیڑ اپنی

دُوائے گی ہوائے تاں پھر دکھ ہندے

اپنی آپاریا۔ روندے تے پٹدے

کالجے لگدا ای تیر ——— اپنی او پیڑ اپنی

جس تن لگدی سو تن جاندا

دُکھی اپنے دے دکھڑے کی سکھی نیں پچھاندا

موجاں مناندا نت میسر ——— اپنی او پیڑ اپنی

سنڈنگیں جیاں دی بیتسن ہوگا گی

سجن گھ جاندے جتائے روگا گی

رانجھیں بنائی کھیاں ہیر ——— اپنی او پیڑ اپنی

ہٹ ہٹ دکھدے تے مڑ آں نی بولدے

جندیئے۔ جندگی ایہاں گھ رولدے

اکھیں نئیں آون دیندے نیر ——— اپنی او پیڑ اپنی

بھر تیا دی لڑی وچ جیہڑے پروئے وے
جیندے نئیں جانیئے۔ جانیئے موئے وے
دکھیں گی جان جگمیر ـــــــــ اپنی اوپیڑ اپنی

اپنے سِر دا کھنو ہنائی اے
چائیں چائیں کھیڈے ٹھوکراں لائی اے
جندگے موہاندے ن آخیر ـــــ اپنی اوپیڑ اپنی

المستا ہر کھی ای اے کج کرے
پروانے جیاں ن جو تاہر تڑے
دیہہ کراندے لیر لیر ـــــــ اپنی اوپیڑ اپنی



ہولی

رنگاں دا گھڑولو بھری میرے پر ڈولی گیا ——

ہولی دا کھڈارُو کھیڈی میرے کنیں ہولی گیا

چھیندا چھیندا آیا۔ داؤ اپنا چلائی گیا
جھنڈُو میرا ای اے تے گانیں رنگ لائی گیا
اوڑھنو لئی پاڑی گیا چیری میری چولی گیا

ہولی دا کھڈارو کھیڈی میرے کنیں ہولی گیا ——

ہینی آں مروڑی گیا۔ چوڑی آں تروڑی گیا
وماں کھہ ستاں۔ نئیں جینے جوگی چھوڑی گیا
گجھُو ایں پریتیں والے سارے بھیت کھولی گیا

ہولی دا کھڈارُو۔ کھیڈی میرے کنیں ہولی گیا ——

نیتیں کنیں نیتیں بھیڑی کچی پچھائی پائی گیا
پریتاں والی کنڈی سُٹی مچھی گی پھسائی گیا
گھٹی گھٹی گل لائی کچا گے موہ لئی گیا

ہولی دا کھڑارو۔ کھیڈی میرے کینیں ہولی گیا
سندھو تے ننانوں دکھی ہا سوہانی پانی دتی
آنڈے نے گوآنڈے نے بی چاسبڑ تاڑی لائی دتی
ہیج تیج لیچ پت ۔ نکھیں تول تولی گیا
ہولی دا کھڑارو۔ کھیڈی میرے کینیں ہولی گیا
الست البلیو رنگ اپنے ہاہ رنگی گیا
چندڑی ملک میری سہنیں پر ٹنگی گیا
ماں والی میں میری روپ وسی گھولی گیا
ہولی دا کھڑارو کھیڈی میرے کینیں ہولی گیا



"کوتا"

اُسّے داہنی اے راؤ میرے مترا اگے داہنی ایں راؤ

جن اہیہ سُورج چن بنائے

جن اہیہ دھرتی امبر رچائے

پھر چھر دا پھرنائے ۔ تاریں گی دتی جن نو میرے مترا ۔ اگے داہنی ایں راؤ

پانیاں دے ٹھنڈڑے نالے بگدے

نالے چھر چھر کردے چلدے

بوند سمندر اک بوند ۔ اُسے دی راہی تاں میرے مترا اگے داہنی ایں راؤ

کلے کالے بدل چھاندے

گرجی گرجی رولا پاندے

مور نچدے دیکھی دیکھی بولن میؤ میؤ میرے مترا اگے داہنی ایں راؤ

سیلیاں تہاراں

باغ بغیچے ۔ گل گلزاراں

اُسے بنائے داکھاں تے ناکھاں ۔ کنکاں مکئی جو میرے مترا اگے داہنی ایں راؤ

اُسے بنائے بکرو چھاٹرو
اُسے ڈرے رچے کنترو بلٹرو
کنجر کیڑی دا اوا اے مالک
گھاڑے گھاڑے گوُ میرے میترا ۔ اکّے دا ہی اِیں راوُ ۔
اللہ تا اِیہہ سب دا اللہ
گھوٹ اے پھڑے آں اُسے دا پلّا
حاضر ۔ ناظر ۔ رازق خالق
پریتم پیارا شو میرے میترا ۔ اکّے دا ہی اِیں راوُ ۔



تیرا در

تیرا در چھوڑی اے تے کت در جاں
در تے پدر رتا ٹھوکراں کھ کھاں

دنیا بند ھو، دنیا ناتھ دینی دا دیال ایں
پاپی ایں نکارین گنے کا بیں دا بی کال ایں
توں ایں سہارا چھترا ایں تے توں ایں سہارے چھیاں

رام رحیم توں فضل کریم ایں !!
اوم - اللہ، واہگورو تو رب اللعالمین ایں
انتنا بے انت انت تیرے ناں

تیرا در جہی جیہڑے دو آسے در جہندے ن
لگدیاں ن ٹھوکراں تے دھکے دھوڑے پھکندے ن
دھو بیا کتو رے واںگوں تاں تے نہ توں

المتا مستانیں انجیہیں دنیا پا لکھا
آکاش تیاں ترا دیں نکیں دنیا خا سا
ک پاری لبن تگی گھوئی گگ ایاں

پردیس

کنتا کیسی چلّے پردیس کیسی چلّے پردیس
کہہ پرنی سبر آؤ کھی بھارمی پیچی کہہ من ٹھیس

دیس تیاگن دے لیس دردہی، چاکر چوڑ بچارے
چوگ سمیے تاں پنچھی تّسن جیاں جنہدے رکن کھار

ہر کھایدے ہر کلی پھردے ۔ کری کری جوگرا
دکھ پردیس دے کہہ دیساں من آوندے نیئں گنھدے
جو سکھ اپنے تھارے جیاں پرتھاڑے نیئں تھوندے

ستھرا سچّی پنجاں سونا کھانے پینے دا کلیس
جنسے ناریں دے کنت بدیسیں ترگ ترگ اُندا جیونا
باج پرائیں دیہہ نکمی یارچ جلا دیئے مینا
لانے کھانے گی من نیئں کردا کھلے تکا بیچ کیس

باہرا انتھارا دی چھپیڑ مندی گھرا دی چنگی کورہی
تنگی ترسی کٹی ہیں گے دیسی نی جائے او چھوڑی
اوالمستا عرض گزاراں پچّھی بجوگی ٹھیس۔

"دن"

دن آئی گئے نیڑے تیرے۔ ایہہ چرچا چار چپھیرے ———
ڈھکنے کو لا ہتا پتنگا ہے جین کیہ لاسی
تن من دھن سب ارپن کیتا کجھ نہ رکھے آ باقی

پڑائیں پرائیں دی پاجی لائی۔ کیہہ کریں میرے ———
جھڑن لگے تاں آئی پت جھڑ بوٹے پلٹے نہاریں
مرنا جینا دھر دا آیا مٹے آن لگے آں ساریں

بناں پیاریں جیون کھٹا ہیر دکھی گھر کھیڑے ———
کن پھٹے دے دکھی جٹا دے جپی چھم چھم روئی
رانجھا میرا جوگی ہو آ۔ میں جوگن نہیں ہوئی

سرکھ پائی الکھ جگائی پھر دا ایہہ بیڑے ———
اتے لکھے موئی گھمیاری نچ چنائیں تر دی
پکا رکھی کچا چکدی ہیل جگجیت نی کر دی
کچے کچ کمایا کچا سوئی اتے بھیرے ———

تند سواسیں دی ٹٹنے آئی تند ہکھی نئیں ٹٹی
اک نہ اک دن آوگ سپاہی لیئی اے لمبی چھٹی

روزے جانے تے عید منائی چن چڑھنا سہائے بیڑے
دو نیں گلیں لا المستا چنتا چیکھاں نشانی!
اُڈیمیں ناریں دا نرگ ترگ جیئا جیندے کنت سیانی

سمے دی کہانی مکی جانی مکدی زبر سے زیر سے



"مَن"

مَن بھری ایہہ بھریں بھر ہوئی جندا
ڈوری ترشنا دی جاہدوں بجھوئی جندا

ہونڈ آں ای گے ابھی نچاندی آں ن
راہ اکھڑے پھکڑے پاندی آں نے

ان پوری ایہہ کردا پر اپا کردا۔ ہون پوریاں مڑ بتوئی جندا

نہ ٹھنڈے نہ تتے آرام اسگی
کھوہیٹ دی کھانا حرام اسگی

آکھو دکھنیں دُرد رُوا بچھیں گی۔ نیں روکو تاں خود سر ہوئی جندا

دکھی کپڑے دے پتلیں گی کھڑی پوندا
کنڈے کھلرے دکھی اے چڑی پوندا

اڑی پوے تاں اڑی گی کرے پورا ہوئے پوری تاں ہسو نرکھوئی جندا

مَن المستا دا من نرالا اے مَن
اُپرا گورا تے اندرا کالا اے مَن

داغ مِٹ جندے صابن نام لگے۔ جیکرے گورو کوئی کابل تھوئی جندا

"پچھنا"

گھر تیرا کتنی ک، دُور - دُور اوسیاں ہیا گھر تیرا کتنی ک اُدُور

ٹُری ٹُری پیریں چھالے پئی گے
مُنجی گے گیٹرُ گوڈرُو چھنی گئے

تلی ایں پئی گے نشور ______

گاہیا پورب پچھم دراڑی
اترا چلیا دکھناں توڑی

پھری سارے لور لور ______

راہ جندے راہ را ہندو پُچھے
دھرتی کھوجی امبر تیبے

نیں مِلے آنوریں دا نُور ______

چن بی پچھیا تُچھے تارے
منڈی چھونی کرن اشارے

دیکھے سب مجبور ______

اُچڑے ٹھیڈراں گئی کوہ کانپل
ٹیررڈیں ٹھیرڈاں نٹھی کیلاش

ٹُپی آئی کوہ طور

کھنجیں کھوہیں کراں تو پائی
بے ٹُدے دی سدھ نئیں پائی

پھیری ہدی چکنا چور

او المستانے کے گلاتا
مستاں پوندا ری بھاتا

جوتانک منظور



"تیس"

بسے رکسے تیرا خانہ او ساقیا۔ بسے رکسے تیرا خانہ

تیرا خانہ اہیہ مئے خانہ، مئے شیشہ پیمانا

او ساقیا ______

آدن اجڑاں بیشک اجڑاں تیرا نہ ایں لکانا

او ساقیا ______

رجی پلائے آں دے آں فی توڑا چنگا نئیں ترسانا

او ساقیا ______

نین کٹوردں بھری بھری پی آں پی پی بناں مستانا

او ساقیا ______

تناں مناں دی سدھ بدھ بسراں اپنا کُن بگانا

او ساقیا ______

سُکھ دُکھ تولاں اکے تر کڑو۔ سمتا ہوئے نشانا

او ساقیا ______

جیاں رکھیں تی آں راؤنا منّنا تیرا بھانا
او ساقیا

مست اللہ دا ایں المستا چھوٹھا جگت پرانا
او ساقیا



"سُہاگ"

آئی گیا۔ آئی گیا۔ او نیئں گی امرت پلائی گیا
چنگا چہرہ تے چپیروا ں نین
پریت بھری نظر تے رسیلڑے بین
میرے چتا نچ روپ سمائی گیا۔ او نیئں گی امرت پلائی گیا
تڑوتی دی ہکیھی ہوئی گئی پوری
دیکھیے جلوہ او جلوہ نوری
دُکھ کلیش مٹائی گیا۔ اونیئں گی امرتا پلائی گیا
الستا بچارے دے جاگے ن بھاگ
گئے دا پرتی اے تھوآ سُہاگ
متھے لگی بندی چمکائی گیا۔ او نیئں گی امرت پلائی گیا



شکاری

او شکاریا ایہہ پکھیرو نہ توں مار نئیں مار ایہہ پکھیرو نئیں مار
رنگ رنگیلے شیل شبیلے مٹھڑے بولن بول

او شکاریا

تتر بٹیر ہنگ بٹیرے۔ بلبل نیلاں تے مور
بھانت سہانے چڑیاں طوطے بلبل کول گٹار

او شکاریا

اک تھاں اک لے شیل سوآیا۔ انت نی اندر پایا
جتیا اندا روپ کرانداکل پربھو دی مایا
بنیں باغیں دی ای لے سوبھا ایہہ روپ شنگار

او شکاریا

چوک چگندے تنجیں کنیں ایہہ کردے گذراں
نہ کسے را کرن بگاڑ نہ کردے نقصان
بستی پر بھوڑے گزوڑاوے ایہہ سلے پروار

او تسکا ریا ————

اِسے چالی مرگ نین دے نیل گمان تے پاڑے
مارخور تے بجڑ پہاڑی ہیرے ہرن پیلے
بارہ سنگے لال نین دے کرے آں سوچ بچار

او تسکا ریا ————

المستا دی عرض سنو تے باپو دا فرمانا
چیڑی ماریں دا دھندا چھوڑ دے جے تُس سُکھ پانا
جیبیا جیباں پچ او اے رمیے آں دیا پان کرتار

او تسکا ریا ————



"تان"

پنچھو چھیڑو مٹھڑی تان

من بھاوی نے بڑی سہانی

آب حیات سمان

سُنی سُن جگ سُدھ بدھ بسرے

بسرے ویر نرودھ

فرقہ داری کچی بیماری

جاوے ایس دا روگ

پریم پریتی پیالے پی اے

ہو نی جاوے غلطاں

پنچھو چھیڑو مٹھڑی تان

اک دُوا جدوں اک دوجے دا

ونڈے دُکھ کالا

اودے گھر گھرانہ جانو

جانو کریں والا

اڈو اڈی چلنے والے

ندا گے دھوکے کہاں

پنچھو چھیڑو مٹھڑی تان

اک باؤ ڈے پالے پوسے

المستا بھارت باسی

جینی بُدھی سکھ عیسائی

ہری پیارے رم داسی

ہوربی یاتی ادجیاتی

ہندو مسلمان



"پکھرو"

بن پھنگرو ایں پکھرو آ۔ تیرے کے ڈوار
اوچے شاہ میاں منیں ولیلاں کیاں کرے پیار

ایہہ پھل اُرکھ، وہن ہین نا ساوں رلدی رلدی بات
سائیں واجا ناری کوجی سپنے کو جی رات

پُھلیں واجا بہار سے ڈھنگی واج بدے برسات
واج زرانے دنیاں سُنی سبتے اسدے یار

بن پھنگرو ایں پکھرو آ۔ تیرے کے ڈوار
کٹمب قبیلا ہور سمبندھی وھییاں پُتر ناطی
واج مایا دے کایا برتھی کوئی نئیں بندو ساتھی

بھائی بھینا رچھر کاندے دور ہوں دلدار
بن پھنگرو ایں پکھرو آ۔ تیرے کے ڈوار

بے زوریں سے دے نئیں بنن بنھوے زوراں والیاں دے سامے
دنیو دینا ناتھ کھوآندا اوہ ان اسدے کارے

المست بچارا مایا ہینا کریں دتی ہار
بن پھنگرڑوایں۔ پکھر نہ آ۔ تیرے سکے ڈوار



"شرابی ڈولن"

ڈولنا شرابیا - او کبابیا

نکے نگلو تھکے ترس توں پی آونا ایں پیالی
نہ گھر آٹا نہ گھر کوٹا - نہ تھوبھٹا نہ تھالی
تماڈے گہنے بندے سُٹے چھلا مُرکی بالی
کھٹی ہی تاں پیا چھی کھیسے خال مخالی
ڈُڈی کنڑی سکھی لڑکے ٹمدے تیری رکابیا -
ڈولنا شرابیا او کبابیا

پیتے تیرے ڈِٹلے میرے ہوئی گئے ملیر تیراں
توں ہی آونا ایں شاہ تھوالا - میرا حال فقیراں
اُوہیں یاہیں دا سائیں مالک سکن جیدیاں پیراں
متھے بکھ کیاڑھی آئے الٹ ہوئیاں تقدیراں
کھے اوندے بھرے نے چندے چاوُں راہیں دی جس تراہیاں
ڈولنا شرابیا - او کبابیا

لوکیں دے گھر سنگ خوشیاں میرے پٹ سیاپے
ادھیں کھیتریں نت جو آڑھے غافل جندے پاکھے
پیری بس سندھی سولاں، دوتی تائے چاچے
کنت شرابی جو لڑ لاندے تھر کھا ندے جاپے
بندے رسنے بھلے کلیں دہی گڑی دی اہمہ بربادیا
ڈولنا شرابیا۔ اوکبابیا
ننگی دی اہیہ نبُ چھُڑکے آکھ لوک سیانے
دل چڑھے آ تاں قسماں توہاں رانی بھی مے خانے
اُداسے ساگر ساقی اُدانے او لے دور پیمانے
پنجیں آکھا منجھے پر تیرے ادلے بھانے
رنگ رنگیلی شیل تھبیلی واہ واہ پری گلابیا
ڈولنا شرابیا۔ اوکبابیا
ہی میتی ٹلاں ڈاقن مندریں پین بچاری
بھائی پیندے مین پادری پیندے نام خماری
پینے داجاکوئی نئیں لیا پیندی ہاری ساری

کوئی حال مست کوئی مال مست وچ مستی خلقت ساری
مفت پری لوی نوں نہیں چھوڑیں اوقاضیا پاک نماریا
ڈولنا شرابیا اور کبابیا
المستا دکھ کس گی دسانوں پی آو ناں ایں مستی
رندیں بھائیں سماں سکھالا ساڈے بھا دی سخی
دودھ مکھن نہ مٹھا ملدا اہہ ملدی وست بدستی
آٹا چاول تے مہنگے ہوگئے اہہ چیندری ہوئی سستی
گھر گھر بھٹی بلدی سستی میاں پی پی راضی یاجی آ
ڈولنا شرابیا۔ او کبابیا



"بے پھوٹندی چنبا"

گوری ہوئی گیت دوآس

اپنی باڑیا چنبا لایا پھل کھڑن دن رات۔
روپ رنگ سب پھل چنبیلا مہتی چنبیل سُہاں

گوری ہوئی گیت دوآس

گن ہیاتے سروس ہنیا۔ پان گُن گنے مان
اہدے بچ نہیں رس رسیلا اوکنت کرن پچھان
کالے بوبھی رساں دے بھکنے۔ بھور سے چاہن متھاں

گوری ہوئی گیت دوآس

روپ رنگ جے چناں دا گورنا ہوے کٹھور
ایہا رنگن داغ گناگی کیاں ملے جیت پچور
مٹھا بول جے بولیں منہ آن پریتم تیرے پاس

گوری ہوئی گیت دوآس

اداستے جے پریتم پانا بتا پوگی دیس

غریب نواز جے نوں گل لانا ہوئی جائے آں مکیں
اُسدے بھا سب اِکّے لیکھے نہ عام نہ خاص
گوری ہوئی کھیت۔ دو آس



"فریاد"

حال مناں دا کس گی دستاں ۔ کوئی سُننے والا ملے آ نئیں
جو ملیا ۔ ملیا الغرضی ۔ دردی ۔ دلوں ملے آ نئیں
گن گن بھورے گنگ ندرے ں رس بھریں کومل کلیاں دے
اُدئیں باغیں بھوریں کے کرنا ۔ جنھتے پھل کوئی کھڑے آ نئیں
حال مناں دا کس گی دستاں کوئی سننے والا ملے آ نئیں
گھاہ جاں بھلوئی چھریں دے پیٹ نئیں کٹاری بھر دے نئیں
ابر چھپیا سلی جندا ۔ پر من پھٹے دا سیلے آ نئیں
حال مناں دا کس گی دستاں کوئی سننے والا ملے آ نئیں
جنیں لگدی ڈڈنگی کاتی اے اوندی جانوں ختم حیاتی اے
نت جھوریں عمر گذاران او ۔ کدیں کنول مناں دا کھڑے آ نئیں
حال مناں دا کس گی دستاں کوئی سننے والا ملے آ نئیں
او سارے کے جانن سر کھادی جیہڑے در در سجدے کردے ن
بدنام ہر کھتے او ند لگے جنہیں لڑ ا اکے دا پھڑے آ نئیں

حال مناں دا کس گی دساں . کوئی سننے والا ملے آئیں

المستا ٹھگ بنجارےن . دل ہی لیتا دِل دِتّا نئیں

کری سودا روک بدو کیں دا، تائیں پھیرا پرتی پھیرے آئیں

حال مناں دا کس گی دساں کوئی سننے والا ملے آئیں



"رُت بہار"

باغیں سار ڈھے آئی بہار ۔ او بہار ۔ بہار ۔ بہاریں دی سردار
بھانت بھانت تے پھُل پھلیڑے ۔ ہر سریاں دے لگے سہرے
پھل پھُلے کچنار ۔ باغیں سارڈھے آئی بہار
پھُل گلابی ٹِکی ہاکن ۔ دیکھی چاناں گی چکڑے چھکن
بُلبل بنی گتار ۔ باغیں سارڈھے آئی بہار
گوا کرنے راگ ۔ پلانی چنگے ہے دی ای رے نشانی
بچے دی موج بہار ۔ باغیں سارڈھے آئی بہار
آدا چائین تے نہرا جادا ۔ ویدیا چان سارے چھادا
سُدھرادا سنسار ۔ باغیں سارڈھے آئی بہار
نیا دہل نے بجا دیا پلی آں ۔ آئی جانی گی ۔ سڑکاں کھُلی آں
چڑھنے گی موٹر کار ۔ باغیں سارڈھے آئی بہار
نمے سمے دیاں نمی آں گلاں ۔ نمی کرسانی نمی آں ہلاں
نمے گے سوچ بچار ۔ باغیں سارڈھے آئی بہار

رلی بلی سابنھا زور لگاؤ ۔ بتیری یوجنا توڑ چڑھاؤ
لٹو موج بہار ۔ بائیں ساڑھے آئی بہار ——

باغ باڑی اے بھارت ساڑھی ۔ پران پیاری اے جند اے سدھی
دیس دی سردار ۔ بائیں ساڑھے آئی بہار ——

الستا دساں سے کے دساں ۔ کے اگا کے گجا رکھاں
جانن ہار کرتار ۔ بائیں ساڑھے آئی بہار ——



"کرسان"

دُنیا دا پالن ہار ایشور بھگوان۔ اُودے کولا اترسے اے جل وا کرسان

رکھ ڈجھینس بیج ہلاں ای ڈے باندلے

بی چھی کھلاری ڈے تے کنکاں مکاں راہندلے

مائیں بنگی موڑھیں دی ترووٹ آدن وندائیں

دھانیں دی دھانالیں اچ لا بیاں شاباں لانداے

موٹھیاں مروکھیاں تے اونگیاں کھلانداای اے

سسر مسر شتڑاای ڈے گہتے کھلاندا اے

مٹھے فارمی کماد جنڈا مٹھڑا ہواد

گرمشکراں تے کھنڈاں شتنے رویں دے پلانداے

تیرا تن کھٹنے گی سن کگرڑے کپاں لاندا

کھیں تے کھٹولواں گی ستو داسے بان

دُنیا کا پالن ہار ایشور بھگوان۔ اوندے کولا اترئیے ہل وا کرسان

گوا ڈیبی سوٹ جیڑے چاہیں چاہیں سیانا ایں

ناری ایں ہتوالیں گی ساڑھی ایں سیانا ایں

ریشماں دے کیڑے دسیڑ دا ای اے جناں پالدا

ایہے دنیا دا توپیٹا ریشم ہنڈانا ایں

بجھدوا ایں دی اُن سُن امبرا دا ہوندی نہیں

لوی آں پٹو سٹو جیندے گجے بی بنانا ایں

گدُ گدے قالین شال ریشمی مہین

نیل تے فلیل کو وی کھی سر لانا ایں

قدریئے تے تِل مِسل سریاں بی لاندا ای اے

ٹوک موچیاں مارنے اھہ ماردا اے جبان

دنیاں دا پالن ہار ایشور بھگوان۔ اودے کولا آتم ہتے ہل وا کرشان

بکھنے دی بیہڑے شیرٹے کھتوآں دا آوندے ن

ڈوہیں دے کٹورے جناں ایدے گے بلوندے ن

ساگ تے ترکاریاں پھُل تے پھلواڑیاں

سیئو ناکھاں داکھاں ساکھاں ابنے ٹے کھلوندے ن

ساڑیاں خرمانیاں۔ آلوچے ناشاتیاں

انار دانے کیلے ایہے گھر ادا گیے نسھوندے ن

مِٹھے امبیں جوڑ سے لائیں ۔ آڑو بگوگوشے کھائیں

سنگترے سیمیں دے رس نچوڑ ندے ن

ندی نالیں ککڑ انڈے رُٹے دے رُڑ اندے نیئں

چھابڑ دو اہیہ پالدا تے لوک پاس کھان

دنیا دا پالن ہار ایشور بھگوان اوُدے کولا اتم ہیے اہیہ حِل دا کرسان

وزیر تے دیوان سبے ایدی کھٹی کھان

ہٹی دے ہٹوانیں بی اتھوآں کمان

سیٹھ ساہوکار ۔ سادھ سنت تے سرکار

کھان لان تے ہنڈان اسے دانیاں دا دان

کمی تے کمیں بھگت بادتے مسکیں

بھڑ دے بھنڈ تے مراثی سبے ایدا گن گان

سوچی موچی دھوبی نائی نا مدار تے بھرائی

باقی ہور دکم کاجی لوہ کٹ تے ترکھان

چوہڑے چمڑے تے مکوڑیاں ۔ ایی کرن ایدیاں چوریاں

سارے جیو جنتیں دے اوہہ پالدا پران
دنیا دا پالن ہار ایشور بھگوان۔ اودے کولا آنڑ سیے ہل دا کرسان
المتا دے درا کتے تھونداہئیں تھوندا اے
ایدا تے گھر خالی مولی کوئی نئیں پرتوندا اے
اوہہ دانی ایں دا دانی داتا وھاتا مان اے
سنائی تے گیانی ۔ ڈا سبھ وان ہندا اے
سچو سچ بولدا تے لون نیئوں تولدا
اس لاکھ لوتے جھوٹھ موٹھ نیئں گاوندا اے
منو نیئں منو اوہہ وِدھاتا دابی داتا اے
ایشور نمستا ایدے ڈتے دے وَوندا اے
اوہہ جے نی ہُندا۔ تاں یوندا چھاماں موکھیں دئیا
اوہہ ماتوں آں دی جاتیا دا مان اوہہ ناں
دُنیا کا پالن ہار ایشور بھگوان اودے کولا اتر سے اوہہ ہل واکرسان،



توں تے آؤں

آؤں کہہ آں تے توں کہہ ایں جے اہی گل سمجھوئی جندی
میں میں دے اندر توں ہُندا. توں توں وچ میں سموئی جندی

چناں توں ایں چن میرا. آؤں تے تیری چانی آں
توں جان جان نئیں جان مکی. آؤں تے تکی چانی آں
توں بن نئیں بھائیں بن میرا. آؤں تے تیری ہوئی جندی
آؤں کہہ آں تے توں کہہ ایں جے ای گل سمجھوئی جندی

دھیو بھائیں بکھرے بکھرے ن. پران ساریں دا سانجھا اے
روح رانجھے دا ہیر جٹی جٹی دا دلبر رانجھا اے
سانجھ بھیاں دی پریت دی ریت ہند سکھوئی جندی
آؤں کہہ آں تے توں کہہ ایں جے ای گل سمجھوئی جندی

کرنیں والے دی کرنیں دا انت کسے نہ پایا اے
بوندیں بوندیں سوہنے سر بوندا آ نیچ سمایا اے
کیتی ایں کینیں اب دے پہاڑ بنن پہاڑیں دی لیتر ہوئی جندی

آؤں کے آں تے توں کے ایں جے انی گل سمجھوئی جندی

جے دِکھو اپنے آپا گی اس سبتے بھارت باسی آں ۔
ڈوگرے آں جاں کشمیری آں ۔ مدراسی جاں لداخی آں
جے گھرا نیچ اک اک کری بیچے تاں دُنیاں دی سمپت تھوئی بندی

آؤں کے آں تے توں کے ایں جے انی گل سمجھوئی جندی

جے ڈونگیں سوچیں سوچنیاں کوئی تھاں تیرے بن خالی نیئں
کوئی جاڑ نیئں کوئی پہاڑ نیئں کوئی رکھ نیئں کوئی ڈالی نیئں
کلی اِب بیچ مسکان تیری پھلیں بیچ باس بجوئی جندی ۔

آؤں کے آں تے توں کے ایں جے انی گل سمجھوئی جندی

سب دا مالک اِکو لاے کوئی رام آکھو جاں رحیم آکھو
آکھو واہگورو ، اوم ، اللہ آکھو کرشن کریم آکھو
جدوں غین نقطہ دور ہوائے تاں غین دے عین گکوئی جندی

آؤں کے آں تے توں کے ایں جے انی گل سمجھوئی جندی

الستا تیری ہستی دا جے بندہ تھوڑ بھی آئی جندا
ہیرے ہیرے منّاں دی کوٹھڑی بیچ توں جانن بنی ایں چھائی جندا

توں لبدا وکھدی بتر بتر بن دے کھے تیرے تتو لی جندڑی
آدیں کے آس تے توں کے ایں جے انی گل سمجھ ہوئی جندڑی



گذران

تیرا چیتا کری کری سجناں دن تہاڑا لنگدا او ۔
لوک مار دے طعنے مینے سارا گیئے جگ بھنڈدا او
لائی آس اڑ ئیے لاندی یاری بھلا بُرا تگی سچا نئیں
کچا روگ پچھوڑا آکھن رونداکدیں بی گھبا نئیں
بیدا کول دوائیں اسدی لگے دا کوئی اُجا نئیں
ادھ ڈا لگے گے عاشق ڈگدے توڑ کدیں کوئی پچا نئیں
لیلا سلنے حاطر مجنوں بچ بنیں وے ننگدا او

تیرا چیتا کری کری سجنا دن تھاڑا لنگھدا او
اِک سینے چوڑ چھیئے نے بھگیں ٹلے لائی لیتے
دِل پچھے واہین نی ہوا۔ اُلیڈ کن پڑ وائی لیتے
اکھ چگائی سر کھے پانی۔ دھوتے دھانے تائی لیتے
اِک مُنہ چین ٹھینے کیتے۔ ہتھ ٹھوکے کجھوائی لیتے
ہتھ ٹھوٹھا تے دیس ہو کلا۔ در در کھپڑا منگدا او
تیرا چیتا کری کری سجنا دن تھاڑا لنگھدا او
پٹ چھیر سینے بھندے ہتھیں پیاریں گی ماں کھاندے ن
پیر چوندی بند نہیں بھجے گئے قول نبھاندے ن
موتی کڑ لائے نیں کنڈے تلی سیس ٹکاندے ن
روپ چوتا پیر ابیہ پڑدا تے اپنا آپ جلاندے ن
سچا پیر ہی منصور بچارا جیان سولی پہ ٹنگدا او
تیرا چیتا کری کری سجناں دن تھاڑا لنگھدا او
نہ ماسا ماس ستے تے اُدُ پر رتو دی نیں بہندی —
تھوہنیں آوندا کوڑیا مکھی اڑکی دی ایہہ جب بندی

لاج شرم پی گئی گواتی مناں نِچ نیئں کیندا ہی
بُدھ رہی نہ بُدھ رہی ۔ نہ سدھ نہ رندا رہی
او المستا چیتیا تیرا نِچ کالجے ڈنگدا او
تیہ اچیتا کری کری سجنا دِن تہاڑا لنگدا او



آتم سمرپن

توُں بن نئیں بن ۔ بن میرا
آدُں ہیریاں آدچنا بتریاں او
توں چیتیا دا چانن ایں چندا او
تیرے بناتے نیٹ اندھیریاں او
توں ایں میری جیون نشانی آدُں میں تے توایں پانی

تیرے گے ہر کجھ تیریاں او
اوہ تیندیاں اوہ پچھاں تیریاں او
بندی تندی تیری بنائی رائی دا پہاڑ تے پہاڑ دی رائی
ہتھ تیرے گے ہیریاں پھیریاں او
آوہ تیریاں . . . .

تیرے باجا میری سکتے نئیں ڈھولی ۔ تیرے باجا میرا ہور نئیں کوئی
میرے نئیاں تو تیریاں او
آوہ تیریاں

المستا آون تیری چکڑی ۔ تیرے ہتھ میری ہیکیاں دی ڈوری
تیرے گے چرنے دی چھیریاں او
آون تیریاں



کشمیر دے سیل اسیرا

جیندے جی جے سُرگ دیکھنا سیر کریں کشمیرا دا
سیب پاپیسی سڑکے چلنا ٹنڈل ٹپنا پیرا دا
اُچے اُچے جس دی راکھی پہرے پہاڑ کھڑ دستھے دے
ٹھنڈیاں چھاماں ٹھنڈیاں واماں چلدے نیر دھر دستے دے
امرت ورگے پانی پیتے پھلیں سوا دکھیرا دا
جیندے جی جے سُرگ دیکھنا سیر کریں کشیرا دا
سیدہ ہیں سڑکیں دو ٹیں کویٔن پھلن رُکھ چناریں دے
لسین جھمیں جھیل سفیدے سوہن وچ قطاریں دے
ہلنا ٹورے چلے دستہ انت نہیں جس دے نیرے دا
جیندے جی جے سُرگ دکھنا سیر کریں کشیر دا
مخملی دھرتی بڑی گے گنگی پھلیں دی اے کھاری اے
سبز ملک سلیمان نبی دا۔ اوبی اس دا عماری اے
حسن بانو کولا سندر ناراں ترو ڑن مان جو ہیرا دا

جیندے جی جے سُرگ دکھنا سیر کریں کشمیر دا
پھُلیں دی اتھے برکھا ہوندی دو وچیں نار وچلیدے نے
بلدے نے اتھوں دے ماتوں پَیل پھل کھائے بلدے نے
سیلونا کھاں تے راکھاں مٹھیاں مٹھڑا سوادا بنیجے نے
جیندے جی جے سُرگ دکھنا سیر کریں کشمیر دا
سوہنے سوہنے ہو نکھڑ تیرے نیا رنگ گلاسیدا
آڑو دراڑو ساڑو مٹھڑے پھلیں سواد پتاسے دا
کرم بخت نت کھانے کیتے لکھا اے تقدیرا دا
جیندے جی جے سُرگ دکھنا سیر کریں کشمیرا دا
پکھڑی بے چوک ٹلے دی موئے کچے سیر بازار پیندا
کالے کنڈ لو کنے پایاں چاچکایاں ہار پیندا
تج غربیں ہرتھاں دھکے موج میلا سب میرا دا
جیندے جی جے سُرگ دکھنا سیر کریں کشمیرا دا
باغ نشاط تے نغ بہشتی یاد مغل سلطانیں دی
جھر جھر کرنے جھرنے جھرنے تان رسیلی تانیں دی

آبِ حیات بھی کرے سُلاماں چشمہ اک جہانگیرے دا
جیندے جی جے سرگ دِکھنا سیر کریں کشمیرا دا

للہ ماتا نیاں عارف ہویاں حبہ خاتون دانی او
پہیر پرینیدے پیر اولیاء شیخ نورے سہانی او
شاہ بادشاہ بڈشاہ ہوئے دیس اینے میر کبیرے دا
جیندے جی جے سُرگ دِکھنا سیر کریں کشمیرا دا

ہری پربتے شارکا بندی دیوی آدھ بھوانی اے
حاظر ناظر رازق خالق داتا شنکر سوامی اے
مُن بھی جاگے پنڈ بٹا گے المستا لیکھا اخیریدا
جیندے جی جے سُرگ دکھنا سیر کریں کشمیرا دا



پُھلیں دی برکھا بردی چلے. چاچے دی موٹر چلیندی چلے
جتھے گئے مان اُتھے گے پایا. امریکہ عرب شہر یہ ہما ملایا
روسلے تے چینیا دا دورابی لایا بھاگیں گی اپنے ساریں ہیرا
ے جوت دھرما جگدی چلے - چاچے

شہریں گی آپنے سہاندے نے لوک دیپے دیپ بالا جگمگاندے
گلیں ہار پھولیں دے پاندے نے لوک خوشیاں مناندے

بنسی اماں دی بنسری بجدی چلے - چاچے

کئی ہوکے مارن تے سالڑے سڑن - نرلج نندک نندیا کرن
ے لیگی وگی سنگی کینگی . فرقہ پرستی دے - مارے - مرن
اینہدے ڈھانڈے الگ بلدی چلے چاچے

چنا اُپر تھُوکے دے اُلٹا گے ہوندا اُپر تھوکے دے اپنے پوندا
پوتا سو پوتا - پورا سو پورا - پورا ادھورا - ادھورا نہیں ہُندا
انھ بار عقلی دی بگڑی چلے - چاچے

بھارت دی اکھیں دا تارا جواہر۔ لالیں کولا لال نیارا۔ جو اصعر ڈُگی ایں تے بینے دا سہارا جواہر پیارا تھوں پیار لے پیارا جوا صعر بیجے ننذ بن اندی بجدی چلے چا چے

توڑی المستا سورج تے تارے دا یو اگن جل تے کو ماں بیچائے ملائے بنے روں ای سہاے۔ باپُو دے پیارے تے موتی ڈالے ادکھا اندی بدی بدی چلے چا چو



ڈوگر ماں

میری ماں میری ماں۔ ماں۔ ماں میری ماں

بیلی ایں سیلی ایں دھاریں آلی۔ بُوٹے بھُوکے جاڑیں آلی

ویشنو دیوی پالن ہاری۔ کشٹ نوارن با ڈیے آلی

جوت جاگدی جوالا رانی۔ جوالین دیں گل ہاریں آلی

بنھو جو ڑی لے میں تو ای تمذیں چرنیں سیس نواں

اُچے اُچے ڈھکیں آلی۔ ساںجھی جھمٹ رن سیتھن آلی
چیڑیں بیچ دیاریں آلی۔ کھڈ کھڈولی ایں ٹبیں آلی
چھر چھر اندے نارویں آلی۔ پانی ایں ٹھنڈے تیں آلی
تھا ایں تھا ایں جھرنے جھرنے۔ ٹریں ٹرڈی ایں ٹھنڈی چھاں
میری ماں . . .

گرئیں بل کھوایں آلی۔ قدمولیں ڈے ڈھوا ایں آلی
شیل جھونگلے جاڑیں آلی۔ تو اُچیں تے چوٹیں آلی
سریں سرو بن ملنے آلی۔ شو کوڑی ایں کھوئیں آلی
ستلج بیاسا۔ راوی۔ بگدی چھل چھل کردی بجے جھناں
میری ماں --

پھُل ہوتی ایں گوئیں آلی۔ ڈھلے اینیں رُڈکھیں آلی
دُودھ مکھنیں مٹھیں آلی۔ بھولے سُدھ منو کتیں آلی
چِتر کلا دی مورت ڈوگر۔ بڑے اوزشیں اُچیں آلی
شیل سجیلے سُوگر بہنا ہی۔ دُور دیس بیچ جندا ناں
میری ماں

اس دی ٹہل کمانے والے۔ اُچی پدوی پانے والے
راجندر تے جسونڈ ٹیڈو تلی ایں سیس مکانے والے
باز سنگھ نئے سنگھ سُورمیں۔ جھنڈے فتح جھولانے والے
ویر بہادر۔ بندیں ہائیں۔ رکھی لیتا سارڑا ناں
میری ماں

اُستادی اے۔ ڈگر ہائے رن بانکوئے تویں جائے
لڑدے مرشے۔ اگڑے بدھے۔ کدیں نئیں پچھڑے پیر کھائے
اتر کھنڈری اُچ دھرتے ویر گکابی تیرے جائے
وِرداتی اے ورثے آپنا۔ تیرے یش گاندا میری جان
میری ماں۔



پیار کے راستے

راہ پیارا والے پیر پائی بھی ہوتی کولا ڈرنا کی
جبڑے بحرے غماں وچ ڈوب گئے اُنے خوشیاں دی نہری اترنا کی
ہر خرے تار ستارا دی رس سُر سریلے کدھدی اے
جیہاں ٹھوکر لگے میں میتی ۔ او ہو ر رسیلی بجدی اے
جیڑے شنوتی دیپک راگ دے ۔ اُنے جوتی آپے سڑنا کی
راہ ۔ پیارا والے پیر پائی

جو تُھے سوالی ہونا اے ۔ اوسیریں دے پانی پیندے نئیں
جو پھٹے پیٹیں پانیں دے او گھاگے دے سیندے نئیں
جو بچے صدق یقیناں دے ۔ اُنہیں ٹال مٹولا کرنا کی
راہ پیارا والے

جیڑے تلی ایں سیس ٹکاندے نے آہے پیاریں دے رشن پاندے نے
جدوں جو سر کھیڈن پریمادی اُودا پرانیں دے لاندے نے
جیڑے لگن ہر کھا تندے نے اُنہیں پھانسی سولی چڑھنا کی

راہ پیارا دا لے

جو مست ہاتے جلوے نوری دے اوہ وانگ پتنگے سڑدے نے
ہر دکھ کھاوے جرڈے نے تے منہہ آں آہی ئیں کردے نے
جنہے اکھر حقیقی پڑھ لیتا اُس نے علم کتابی پڑھنا کی

راہ پیارا دا لے

جنہیں پیتے پیالے خودمستی اور اپنا آپ بھلاندے ن
نئیں کُجھ رہے کیتے توں لیں گی پرن کیتے تو چڑھاندے ن
جنہے اللہ دا پلا پھڑ لیتا اُنے ہور دا پلا پھڑنا کی

جنے جانا آپنے آپا گی اوہ دواں دی ہکیں رکھدے نیئں
اوہ دکھ پرائے بُجھارے نے تے اپنے دکھڑے وساردے نیئں
جیہڑے جیندے ہی کھوندے مری گئے اُنے پرتی گھڑی مرنا کی

راہ پیارا دا لے

جیہڑے انا الحق بندے نے اوہ عقل دے پچھڑے پھردے نئیں
غیرت گی گارت کردے نے تے حسد منا پچ رکھدے نیئں
جنے جانی لیتا نقطے گی اُس نے چپارہ چکر دے بھرنا کی -

راہ پیارا ولے

المتا منتا۔ بدمتا جنے رتی دی رمز پچھانی اے
اوہے سچا عارف اے تے اوہے گوڑ گیانی ایں
جیتے مرشد مینی مالک دی لئے آپ سہارا چلنا کی
راہ پیارا ولے۔



اتفاق کی برکت

دکھ آپنے ہتھ نیچے انگلاں وکھو وکھ
جدوں توڑی کھینچ بنیڈ۔ تدوں توڑی پر بس
جدوں جوڑ دیاں نے چار ابی آکھدے لپاڑ
جدوں چلی پوندی اے دساں کردی کھہ کھہ
کرے پڑا گے کمال بوتھا کری وندی لال
کیں توٹھار لی جا بھی واہ بھی واہ

اسی آکھدے نے تورا۔ توڑا کرے دھورا پورا
اے جبات کراماتا اسی آکھدے اتفاق
اک اک دو اغباراں، اغباریں سدا پون یاراں
انت متا سو گتا اے سبنے گی پتہ
بڑے بڑے بلوان جیس ایدے کولا کھان
اے اڑیس تے غریبیں نے بھی دندا لک
دکھ آپنے ہتھ . . . . . .
نکارے مارے لگھ کان۔ جوڑی رستیاں بنان
اُندے پنیے رستے جوڑے چلن۔ بملیے ہاتھی گھوڑے
جندے گھریں نچ ایکا۔ اُتھیں محلے دا گے ٹھیکہ
جنیں محلیں ایدا باس اُتھے سبے کم راس
جت پینڈ اک ہنڈ اُتھے سدا سرب سُکھ
جنیں دیسیں ایکی نیت اُندی بنی دی پرتیت
نمڑی ترونڈی کھنڈے لاندے۔ رلی ملی پاندے راندے
ای اے تپا توک راج کرن سا نجھا کم کاج

سنو ویرو تے بلواؤں میرے دیسا دے جوانوں
تجو تجو اڈو اڈی
جے کھنا جے جس
دکھ اپنے ہتھ

اک کتھ جے پرانی ساریں جانی تے پچھانی
اک نگر ہیا نے سدی پتر اعنجانیں
کری لاڈ تے پیار۔ وسی کبھیں دا بہار
دکھ ابن پاسے دیکھو۔ کجھ سکھ مت سکھو
ایدی چھمبڑ چھمبڑ چھمبڑ پھری ٹوٹے ٹوٹے کرو
سہنیں چھمبڑ چھمبڑ نتھی۔ چلیوندے چھوندے دتی بھجی
ہن کبھیاں اے جوڑو۔ ماسنجا زور لائی ترو ڑرو
لایا زور دبی دبی۔ بھر وی بھجی نہیں بھجی
جنوں سمجھی میری گل۔ دیکھیا ایکتا دا بل
لیا تس بنجانی
بھی کیندا باقی شک

دکھ اپنے ہتھ

لمتے جو بنجایا اوہے پول سجے گلایا

رگڑے جھگڑے نئیں سجے پالنے چیاں مکن مکانے

جندے گھر میں چھنجن چھاڑے اندے نت لگے بولڑے

قلندر جتھے سے اُکھوں گھڑیا پانی تسے

راہ جندیں دے تقلے الٹا وک لاندے جاگے

کنیں ہندی ہا سوہانی۔ بہت کالا دی نشانی

جتھے پاندی اے پیرا۔ اجڑے تخت ہزارا

رنھی جندی بختو بی بی۔ چھائی جندی اے غریبی

دیکھو سے والا رنگ چھوڑ دو مرنے والا ڈھنگ

جیہڑے رُوندے اُڈ واڈ

بوندی اُندے بس بس

دیکھ نہ ہنے ہتھ۔



کی لئی آیا کی لئی جانا

کیہ لئی آیا۔ کیہ لئی جانا جانا جان اجان او راہیا
آیا کھا توں مٹھڑو میٹھی۔ پیاسے ہتھ روانا راہیا
جیون جہان مسافر خانہ۔ کتھا واٹھیوں ٹھکانا راہیا
اے تن پنجرا ہوا جیہڑا۔ اُڈنا بھور نمانا راہیا

ساک سمندھی کٹب قبیلہ۔ نہ کسے بی ساتھ نبھانا راہیا
آخر ویلے کوئی نئیں ساتھی مطلب خور زمانہ راہیا
ہتھیں وتا ملسا اگیں۔ بن دئیں کھ گرانا راہیا
کرنی بھرنی آپو اپنی پھل کرنی دا پانا راہیا
کنڈے رولی پھل نئیں تھوسے لئے اوہو ٹا جو راہنا راہیا
کار نفع دی پر سوا دتھگے سب دا بھلا کمانا راہیا
المستا ہو دوہ بساری۔ پریتی پیار نبھانا راہیا



چھوٹھا سنسار

اے ڈیھ کیہ اے سوانجھ سنے کیہ
پنجیں تیں داگھیل میٹھلا۔ ہور دساں کیہ کیہ
سورج چلدا چند اچلدا چلتو بہیر توُتارے
چلو چلی دا یہ جگ میلا کیا چنگے کیا ماڑے
ہرٹی چھوڑ چلے بنجارا۔ پونا لمبڑے پیہیر
اے ڈیھ

ساک سمندھی تجی چلے تجی ناریپا ری
دھیاں پتُر چھوڑی ٹرنا۔ محل ماڑیاں ٹاری
لیتھے رہنے باغ بغیچے ایتھے رہنے پیتھ
اے ڈیھ

جو آیا ادجا ضروری۔ سدا نئیں باغ بہاراں
سدا نئیں باغیں بولن بُلبل۔ نہ کھیڑن سدا گلزاراں
ہتھ پیا نہ گیا سکندر کھاں کھاں دا رے نیتھ

اے دیھ

خاکی آپی اے تن تموُرا - ایدا کیہ بھر واسا
جیاں انجلی پانی تر پیدا - تیاں حلے سواسا
اج ہوئے کل دُوا دھیاڑا - دِن دِنوں دِن سَے
اے دیھ

مرنے مرنا ہر کسے نے - مریئے کوئی - کوئی جیندا
دیس ماتا دا بھگت سنگھ گئے - شہدی امرت پیندا
جو پیندا - سو امر کھواندا - انبر دیئے سیہ
اے دیھ

دیس دی رکھشا کرنے کینے شیروائی - پران گنوائے
لاج اندر ویرے اسے کارن - داجانوں ڈے لائے
المست پاپونے اسے کیتے، کیتے گے دُکھ سہے
اے دیھ



بہادر ڈوگرے

پیارے دیس باسی او۔ اے ڈُگر نواسی او
سیجنے دے سجنوں دُشمنے دے گھاتی او
سشیریاں دے شیر تے دلیر بیر جنگی او
رنا دے متوالے اور رن دھیر رن رنگی او
کرڑ کدی کٹاری او
چم چما دی کاتی او
پیارے دیس
جتھو دا گمان ہو بیرا گیا دی شان ہو
مان مان۔ مان ہو راجندرا مان ہو
بہادری بنگی او۔ اے ڈوگرایں
دی۔ جاتی او
پیارے دیس
قولیں دے سچے او۔ اپنا جیتا رکھے او

جان۔ جان جان جا پڑھیئں دے او

بیری ایں دا وار کھانا

کھانا ٹھائی چھاتی او

پیارے دیس

گنیں دے گُچھلے او۔ ور ٹیرتا دے پُتلے او

بلی بلکاری او نبتا دے سُتھرے او

جبتا دے بُوکھے او

جگت دیکھیاتی او

پیارے دیس

بھکھے بھانے لٹرے او۔ نیئں موتی کولا ڈرے او

مرے مرے ماری ماری کئی ماری مرے او

کالا دی نشانی او

جم راجہ دے سُجاتی او

پیارے دیس

کنیدے پہاڑے تے امنگ تیرتی دکھی او

ڈولدے سمندر ترنگ تیری فرکھی اے

ڈیڈو دے انقلابی او

زور اورا دے ناطی او

پیارے دیس۔

کیں کیں جاناں ہے تے ساتھ گے بھاناں ہے

ڈوگریں کشمیری رلی۔ دیسا کی بچاناں ہے

پارتھا دے پتر

ویر بیر دے ساتھی او

پیارے دیس

آلستا دا گلاں ہے تے باپو دا فرماں ہے

رفتے فرقہ داری والا ٹیتا نشاں ہے

سکھو۔ ہندو مسلمانوں

آدماں دے ناطی او

پیارے دیس



نیتا دا دھندا

پیلی دھپڑی جندی ایں وھاریں
گورڈ گھیری گھر تے آنا ہو
ڈنگمیہرو گوڑے ڈکی اے
گھاکپی اگے پانا ہو
ایکی موانڈری ایتھے تر ڈیئے
چلیھی موا نتر اٹھانا ہو
ڈھوڈرڈ جنتجھے ننے پر سٹیئے
چلکیئے پڑے ٹکانا ہو
ٹوں تے پیلو سلا کر جنتجھیئے
ٹیمبیئے مرنے کھانا ہو
پلو لسٹیئے سر منہ کھاٹیئے
چلیھی منڈے سی جانا ہو
نکی آؤ یا یار کھانیا اٹھیئے

چرکھرو۔ لئی ہی جانا ہو

کتنا کتی اے۔ ٹیاں بٹی اے

کمبلو شیل بنانا ہو

کمبلو اوڈی اے لڈیں جائی بچنا

ڈولا جیوڑا پر چانا ہو

کم دھندا سب گھرا دا سانیئے

پرتی دھارا۔ ڈری جانا ہو

المست البیلو مٹرگیا ھوالیا

جیا کیاں۔ پر چانا ہو



دیس دا سپاہی

دیس دے سپاہی آ

توں ایں ساڈی جند جان او

تیرے ہتھ پت ساڈی

توں ایں ساڈا مان او

لج ساڈی رکھیاں تے دھرم بچاریاں

بھیڑا ابھا میں کتنی پوے حوصلہ نئیں ہاریاں

رناں بیچ ویری ایں گی چنی چنی ماریاں

پیچھے پیرا دہیاں اول جند جان واریاں

ویرا رن دھیرا

توں تے ویریں

دی سنتان او

دیس دے سپاہی آ

سیلا او سنا کڑیا۔ ماؤ دے آکھنا

جیہاں کیتیاں بنی آوے تیہاں جس کھٹنا

بیری ایں گی نیں اوں دینا دیا بیچ لبنا

فرقو ایں دی گلی اُپر گکھ نیں اوں رکھنا

موی فرقے داری والا

میٹنا۔ نشاں او

دیساں دے سپاہی آ

توں ایں۔

جنگی آ جوانا جگی راما دی دہائی آ

یپوں نیں بھلائیاں جیڑی باپو نے پڑھائی آ

رگھوپتی پتیت پاؤں رام راگھورائی آ

ایشور اللہ تیرے نام سکھ لے سکھائی آ

اکٹے د بسے ردے والے

ہندو مسلمان او

دیسا دے سپاہی آ

توں ایں ساڑی جان او

ڈُمی دائیں پکھ دینا ۔ اکیں گف ہے جیدا
کلمہ قلندر جنھے بے گھر یا پانی خدا
لوگ لانمدے چا نیڑ تا ڑہی سارا جگ ہسدا
گھر اوالے کھولے ہندے کتھ نہیں اوا نچدا
سچ کری جانا

المستا دا گلاں اِنہ
دنیا دے سپاہی آ
توں ایں ساڑی جند جاں آ



سماں بڑا بلوان

توں بڑا بلوان او سمیاں ۔ تیرے ہتھ کمان او سمیاں
توں بڑا بلوان
ئی کتھ پرانی ۔ہری چند رکھا دانی
دے گولا بنی اے پی گئی ٹہل کمانی

مڑھی ایں دے وچ گھڑیاں کٹے۔ ہوئی بڑا دکھ دان

او سمیاں توں بڑا بلوان

دھنش دھاری بکاری ارجن جانے خلقت ساری

بھیلیں لٹی پوٹی لیتا۔ دتی کمی ہمت ماری

ہتھ اوہے سر تھ اوہے۔ اوہے تیر کمان

او سمیاں توں بڑا بلوان

راج تلک دے بدلے دیکھو الٹی ہوئی تیاری

او رام تے سیتا لچھمن بن بن پھرن بھکاری

بسدی رسدی اجودھیا اجڑی دسرتھ تیاگے پران

او سمیاں توں بڑا بلوان

سردی جندی گرمی آوندی گرمی جا برسات

بہار تاں پت جھڑ آئی۔ نہ ڈالی نہ پات

نہ کلیاں پھل رنگیلے ہوا باغ ویران

او سمیاں توں بڑا بلوان

راجیں کولا بھیکھ منگوندا۔ بھیکھ منگیں راج کراندا اے

بندے رہندے ہون ویرانے بیلے چار چفیرے
گیدڑیں کولا شیر مراندا۔ چڑیاں باز نشان
اوسمیاں توں بڑا بلوان

ہندے ہندے جیہیاں کیہیاں۔ ویلا دھکی بینا جے
سرپی دی کٹی لینی۔ سکھ وکھ کٹی بینا جے
دسّس کساگی کیسی دنیا۔ لیکھ لکھے پرمان
اوسمیاں توں بڑا بلوان

انتاسمے دا کسے نیئیں پایا اس دی چال نرالی
کھیتیاں والے دردر رُلدے کھے حال نخالی
اک اک دانے کنے ترسن ہٹے ہٹے سلطان
اوسمیاں توں بڑا بلوان

اولستا۔ رنگ سمے دا۔ لبھدا رنگ رنگیلا
اُلٹ پلٹا ہندا لبھدا۔ امشا والا حیلہ
کجھ ہوتا تے کجھ نیئیں ہوتا یہ جانے بھگوان
اوسمیاں توں بڑا بلوان

پروانہ

کِن آیا توں پُھر پُھر کردا
کی تیرا پتہ نشان متڑا
جلدی جوتاں ول کی جانائیں
جانی دناں پران متڑا
جلنا ایں جل جل کوٹلے ہونا ایں نئی پریت لگائی کی
جلے پریں پر پھڑ پھڑ کرنا ایں گھُمیں وانگ گھُمائی کی
پرتی پرتی تواں گے جناہیں
جیدے ہوئے شمع دان متڑا
ہمی ہمی سسکی سسکی۔ سر سر کردا چلنا ایں
پھٹکی پھٹکی پھڑکی پھڑکی سڑکی کی مرنا ایں
تیری پڑا توں ایں جانئیں
کہہ جاتے انجان مُتڑا

سگم . . . .

جلو مرو نئی چلنے آلی۔ جیہڑی تگی ٹلاندی او
جاندی بلدی، سڑدی بلدی جاندی رین بتاندی او
تپدے کھپدے سڑدے روندے
جیڑے گنساگی۔ تاں مڑا
کن

پر تیار ستے پیر ٹکائی ڈیکھیں پیر ٹکانائیں
مرنے کولا جیہڑا ڈردا او ہوندا پروانہ نئیں
لگی سچے دی جانیں سیکیتے
تکی ایسیں ٹکان مڑا
کن آیا

لانی یاری بڑی سکھائی ہر لے توڑ نبھاندے ن
دکھ کمالے ہسی جہڑے کیتے قول نبھاندے ن
نیتا ہاتے سکی ٹکی سجنوں
تام رکھاں مڑا
کن آیا

الستا جے ہر کسی بنا مناں نا دُکھ سہلاندا چل
سینے تر سینے جر دا چل ۔ دُکھیں گی اپنا دا چل
صبر صبوری سچے ساتھی
صدق تر انگھیاں مرڑا
کُن



بُلبل

بلبلے بچاری اے ۔ تیرے کہ من آیا ای
پُھلیں دے پیارِیں کنڈیں تن دھر مایا ای
اُبی دِن آئی جانا ۔ پُھلیں کملائی جانا
سل پچھوڑا تیرے کلجے اچ لائی جانا
تیں متھانے کیں توڑھا کسی لایا ای

اِندرے کیتے اناتوں گیت چھپا چھپائی ایں
جھرمٹ پائی پائی گیترڑو سُنائی ایں
چار دہاڑے اِندی چھایا مایا کا یا ای
بلبلے . . . .

اج نئیں تاں کل پرسوں ترسوں ٹُری جاناایں
نکی ایں تے تھلیں دی بہاریں اڑی جاناایں
نگاہیں تے گلزاریں دی اتی ساری مایا ای
بلبلے . . . .

اندیا گے اڑا ۔ کسے پھندا آئی لانا ایں
بے کیا سے چڑی مائرے ۔ تکی پھڑی لیناایں
المستی کتیں پریت لائی دکھڑلگے پایا ای
بلبلے . . . .



بدلیاں چڑھی آئی آں

چناں بدلیاں چڑھی آئی آں
آئی آں او بدلیاں چڑھی آئی آں
گرجن ترجن گھنن گھنن
سُنی سُنی کنبے من تھر ہر من
چم چم چمکے چپل دامنی
دمکیں پچی ڈارٹیاں
بدلیاں . . .

کیٹر کیٹر کٹر کٹر کرڑ کرڑ کرڑ کے
ترم کلیجہ دھڑ دھڑ دھڑکے
لپ لپا لپ لٹکے مٹکے
نیچے نچی ڈارٹیاں
بدلیاں . . .

ٹپ ٹپا ٹپ بوندیں لایا
اے آئی آں او نئیں آیا
چھم چھما چھم میگلا ورسے
سونے جھڑئیاں لائیاں
بدلیاں

اک گلا دا بڑا چمبا
دین آوے بن میگے دندا
کنڈھ لسکا ٹے نالیں جل تھل
سُن پی پی رہنیاں لائیاں
بدلیاں ....

اک بوند اگی پنچھی ترست
موہلیں دھاریں میگے برس
پی پی آ پی کرے پپیہا
کوک کوکاراں پائیاں
بدلیاں ....

رات کالڑی گھر نئیں ماہی
ساں ساں رگی ڈھینڈر آئی
الڑھ جوانی ۔ بڑی مستانی
ہوئی آں حال سودائیاں
بدلیاں ....

مہریاں جیدوں مہریاں کردا
بھریں بھریں گی ہو زنجی بھردا
بے اتنے دا اث نئیں کوئی
واہ واہ بے پرواہیاں
بدلیاں ....

المستا گھٹ کالی چھائی
کن بناتے کڈی تباہی
آوس انجانا کھ نئیں جانا
جانن ہار توں سائیاں



"کاگد چتری"

کاگد چتری کلماں ترونڈیاں نتے سیاہی ساجی آں سُکی
گوری دی اکھیں دے اتھرو ناکی ٹسکے کاگد ٹھہراگئے اُکی

تُسیں تے پتناک نی بھیجیا۔ آون بکھی بکھی
پلے دے توں نکھیے جو بنوں لُٹے بات نی پرتی پچھی

او پردیسیا۔ او بالماں —

کاگ ڈوآرن اونیاں پانیاں موئیں گی ذنی چوری کُٹی
اُسے ویسے تس جاد پھیر داو پریتم گئے دے جیقن اُٹھی

او پردیسیا۔ او بالماں —

دیس بدیس دیاں بھریں ڈوآریاں سجن لینے تسیں پٹی
اتی گے پچھناں پچھ پچھیسو کٹ گلا آئے رُسی

او پردیسیا او بالماں —

چن تے آکھدے چین چکوری دا میرے گتے برتی پچھی
الست البدیو اگھرے کی آجا گلے لاگی ٹھی گھٹی

او پردیسیا۔ او بالماں

'اوکاماں'

بُئی جا بروٹے دی چھاماں ۔ اوکاماں
بُئی جا بروٹے دی چھاماں ——

ہُوٹیا تھکیا ۔ بند بسوئی لے
ٹھنڈڑی یاد نے ٹھڈڑا ہوئی لے

سمٹی اے چھنگرو بہاماں ۔ اوکاماں
بُئی جا بروٹے دی چھاماں ——

چُوریاں کُٹی اے دنی آں کھائی لے
تُساں چیتے دی ۔ بُسنی سُنائی لے

ساماں اوتیریاں ساماں ۔ اوکاماں
بُئی جا بروٹے دی چھاماں ——

آیا کُتائیں دا جانا کُتائیں
سندیسڑا لئی جا جے جانا تواٹیں

لیناں ئیں جندائیں ناماں ۔ اوکاماں ——

بئ جا بروٹے دی چھاماں۔

الست البیلوآ۔ تولڑا آڈے آں
نیں آونا تاں بگی سداے آں

اڈری اڈری آماں۔ اوکاماں
بئ جا بروٹے دی چھاماں



ساون

آیا آیا او ساون آیا

کالے کالے بدل چھائے ۔ بجلی چمکا مارے
رم جھم رم جھم بدل بدروا ۔ واپُرے دی ٹھارے
گھیر دھوڑیں چپکیا آئی پا یا ——
آیا آیا او ساون آیا ——

ٹُرے سُکے دے سیلے ہوئی گئے ۔ سیلیاں ہوئیاں ہاراں
بچ خوشی دے لوٹے جھوٹن ۔ کٹن موج بہاراں
بیلیں جھولی والے، جھولنا بنایا ——
آیا آیا او ساون آیا ——

ندیئیں نالیں چڑھی جوانی ۔ چل دے بنی مستانے
جِندی کوکنی داتے ہنڈے ۔ کملے ہون سیانے
بوندیں دا تر سیماب جھتے، اُتھے ہار ٹنگایا ——
آیا آیا او ساون آیا ——

اِدھر اُدھر جدھر دیکھو ۔ چھم نے جھر جھر جھر دے

چھیڑیاں پی ہی آں ساگر ۔ تاڑو چھیڑ چھیڑ بگڑے
کنیں کمیں سُر سُر سنیایا
آیا آیا او ساون آیا
چٹے چٹے بگلے اڈدے ۔ کونج چلے کرلاندی
پالاں پائی اے مور پنچھیرے ۔ کوئل کوک سناندی
پی پی پی پی کرے پپیہا، بوندا وانڈھے آیا
آیا آیا او ساون آیا
نیٔں سیونڈرے بیج خوشی دے ہل چلانے والے
پیلے کھیتر بیلے ہو گئے ۔ بیلے ہو گئے کالے
ترٹی آساگی نور چڑھایا
آیا، آیا او ساون آیا
رلی ملی سئیاں پینگاں جھوٹن ۔ لیندیاں پریم ہلارے
ٹھنڈ کالیجے چین اوندے من ۔ جندے کول پیارے
میرا المست نیٔں گھر آیا
آیا آیا او ساون آیا



جوبن ڈھلی ہو جانا

جوبن ڈھلی ہو جانا ——— جندے مری ہو جانا ———

چڑھدے دھیاڑا۔ رات ہو ہندی، راتاں گئے دن چڑھدا

ایہہ ہنڈولا دن راتو دا۔ ایسے چال چلدا

جو گھڑ تھیا سو اُس نے بھجنا۔ جو جمے آں مری جانا

جوبن ڈھلی ہو جانا ——— جندے مری ہو جانا

ایہہ رُوپا دی گُڈی تیری سدا نہیں چڑھی رہنی

ڈور ٹکی تے واتھ موئی۔ آخر چگھڑی ہونی

دیسا والیاں مان دیسے دا ——— پردیسیاں ٹری جانا

جوبن ڈھلی ہو جانا ——— تے جندے مری ہو جانا

اس جوبن دا مان نہ کریئے۔ جوبن چار دھیاڑے

لشکن لشکن چمکن چمکن جیاں امبراں دے تارے

چار دنیں دی چٹے چانی ——— آخر ہنیرا پانا —

جوبن ڈھلی ہو جانا ——— جندے مری ہو جانا

کلے جندے دھوئے آوندے۔ دھوبیں دے بن دے پیلے
اک ہکانے کتے نی راوندا ہکھ کرو کوئی حیلے
بھر بو بیلے پالا پوندا دھپ لگے گی جانا
جوبن ڈھلی بو جانا پھندے مری بو جانا

او المتالے زندگانی ۔ پانیئے اُپر پتا سا
محل ماڑیاں چھوڑی چھاڑی آخر جنگل با سا
دھن دولت تیرے کیں نی جانا اتھیں گئے دھری جانا
جوبن ڈھلی بو جانا تے جندے مری بو جانا



"جندُوآ دی ڈور"

تیرے ہتھ جندُوآ دی ڈور ـــــ او بندُوآ
رکھ بھاویں، بھاویں ہی توڑ ـــــ او بندُوآ

تیرے ہتھ جندُوآ دی ڈور ـــــــــــ

اِنیں تے مِنّا تیر گئے بھاناں
وُنجاں ترٹ بھاویں چاڑھ اسماناں
نئیں او کھو آناں ان موڑ ـــــ او بندُوآ

تیرے ہتھ جندُوآ دی ڈور ـــــــــــ

تیرے دیکھنے گی ہر دم سِکاں
لبی جائیں تاں چک چک چھکاں
توں میرا چن میں چکور ـــــ او بندُوآ

تیرے ہتھ جندُوآ دی ڈور ـــــــــــ

تیرے مِلنے گی بھراں ڈواریاں
اُوڑسی اُوڑسی ڈگنیاں، ڈیگی ڈیگی ہاریاں

نئیں او پچھوندا تیرے کول ــــ او بندوا ــــ
تیرے ہتھ جندوآ دی ڈور ــــــ

کالے بدلو بنی چھائی آں
رم جھم رم جھم کنی کنی لائیاں
ممی بنی پچھنی مور ــــ او بندوا ــــ
تیرے ہتھ جندوآ دی ڈور ــــــ

انجانے آں چناں سالڑے بی آئے آں
روڑا روڑا دا اپنڑا مکاڑے آں
تھوڑ نئیں روے کوئی تھوڑ ــــ او بندوا ــــ
تیرے ہتھ جندوآ دی ڈور ــــــ

او المستا آؤں تیری گے چاکر
آؤں آں پجاری توں میرا ٹھاکر
باج تساڈے کوئی نئیں ہور ــــ او بندوا ــــ
تیرے ہتھ جندوآ دی ڈور ــــــ



سچے دیاں گلاں

نُرتے باز جانی مندی، مندا مرد نکارا
سیاپا دا گھر پاسا مندا، مندا نت پواڑا
مطلب خورے ساک سمبندھی
دُکھی آنڈ گوانڈھی
پر ناری دا سیون مندا
مندی پیریں چانڈی
بکی متھے تارا مندا، ننگاں دا ند نکارا
نرتے . . . . .

سب تھواں مندا قرض چکانا
مندی آس پرائی
بھیتیں دے گھر بھائی مندے
سوہریاں گھریں جوائی
رتی چور تے کپتا پتر ماڑا ہر دم ماڑا

ٹرتے . . . .

کُنڈل کونتی راجہ منڈا
حاکم بڈی خورا
ہتھ پھیریا پھوڑا منڈا
ان پھیریا گھوڑا
زواں کول چنگاڑی مندی کردی سدا بگاڑا
مُور کھڈ پتر تے یدوا کتیاں
ٹُرے گراں دا باسا
مُول روگا دا کھاسی آکھن
مُول ٹراچ ہاسا
گُل ہنیا دی سیوا مندی منڈا لار لپارا
منڈیں کریں ہر دم منڈا
اُے گوریں دی بالی
اک سے متے گھر رسدے بسدے
دُبدا کرے نیڑا فی

ویس ورو ہی سب تھواں منداـ الستا بوجھ اشارا



سنبھلی چل

نیں ٹھمکی پیر ٹکا ـ گوری اے ـ سنبھلی قدم بدھا گوری
بھر جوانی بڑی ستائی
مستی بیچ نئیں آـ گوری اے
سنبھلی

راہ والے کراہ جدوں پلوندی
بے سمجھا رونا تدوں روندی
بڑی جندا پچھتا گوری اے
نیں ٹھمکی پیر ٹکا

برساتوں ندئیں چڑھدا پانی
ایہیاں جوبن جاں طوفانی

ٹر لگے بے پرواہ ۔ گوری اے
ئین ٹھگی پیر ٹکا۔

جیں دھناں دا مان نہیں کرنا
ڈرنا ہر دم اس تھوں ڈرنا
انت انت منا گوری اے

پر سوارتھ جو جیندری لاندے
جیون کھٹی اوسے کماندے
ایہاں اکارتھ جا۔ گوری اے

سوچ آپوں الستا کی بچھ
پر تپارتھ بس کر۔ سوارتھ دکھ
مستا کی پانا گاہ ۔ گوری اے



جوانی دا گمان

جوبنا دا کر نئیں گمان او گوری اے
چناں وی چانی سمان او گوری اے

جوبنا دا . . . . .

بیلا بڑا بلوان او گوری اے

جوبنا دا کرنئیں . . . .

پل بھر بجلی لے لشکارے ۔ چندری راتو دے چھکن تارے
لگے پچھی جان او گوری اے

جوبنا دا . . . .

نیلے انبرے بدل گھونڈے ۔ بری برائی جیدوں سکھنے ہندے
یاد بھنلکے اُڈی جان ۔ او گوری اے

جوبنا . . . .

تیرپ ترپ انجلی آ تیر پیدا پانی بسو الیس سوالیس جا جند گانی
پھل مکھڑے کملاں او گوری اے

جوبنا دا . . . . . .

نرم نرم ! سے بھِنّی کایا۔ جیوں دمیّن دی چھایا مایا
انت کیڑو گے کھان او گوری اے

جوبنا دا . . . . . .

المستا گی نئیں ترسائیاں سیّے جیتے جوگی اے بھکھیا پائیاں
منگاں۔ پریتی دان ۔ او گوری اے

جوبنا دا . . .

ندی نام سنجوگ

جیون ندی نام سنجوگ
اک اُترائی آؤ اُچڑھائی آ۔
جا آوے ۔ لوگ
ندی نام . . . . . .
پلا چھنا دی میل ملائی

جیدا انت سنجوگ

ندی نام .....

ڈکھا سکھا دی تر کڑی تُلنا

اے کریں دا بھوگ

ندی نام .....

الست بچھڑو بھرن ڈُوآری

جیدُن سیندی جوگ

ندی نام سنجوگ ...



ویر بچے

اِس بچّے بچّے انجانے آں۔ اِس سُتے بھاگ جگانے آں
اسے دھرو بربلا دی اسے۔ گوتم کپل کنا دی اسے
رام تے لچھمن بستر وگھن ہاں۔ گوال بال مستانے آں
اِس بچّے بچّے ....

لسے راتے بھج بل دھاری آں اسے بھیم سین بلکاری آں
اسے تیغاں دے بازیں آں۔ جیڑی ایں تھوں بازی لانے آں
اِس بچّے بچّے ....

اِس آزادی دے رکھے آں بھگت سنگھ دے سکھے آں
دیس ماں دی سیوا کیتے۔ سولی لڑکی جانے آں
اِس بچّے بچّے ....

المستانڑے دیوانے آں۔ دیساں دے مال خزانے آں
اِس سو کھا بھارت ماں دی آں تیتا نے مردانے آں

○

میں دیس کا سپاہی آں

آؤں دیسا دا ویر سپاہی ۔ پِچھا کھا نہئیں گھبرانا ایں
ڈرن ڈرانا بند نئیں جانا ۔ نہ جاتا پچھتانا ایں
آؤں دیسا دا ...

ویریں تے رن دھیریں گے ۔ این ماتا دی رکھنی ایں
بھیم، پارتھی رن کوشلتا ۔ لڑی رناں اپچ دسنی ایں
پچھڑا پرتن آؤں نیئں بیانا ۔ اگڑے بدھدے جانا ایں
آؤں دیسا دا ....

موت آئی جا جس مُکھ میرے ۔ اُسدائی مُنہ بھننا ایں
سارے پاپے ایٹا چہ شٹے ۔ اُسگی بٹیں دلنا ایں
میری گولی جانئیں خالی ۔ کھُنجے نئیں نشانا ایں
آؤں دیسا دا ....

المتا ۔ آؤں آں امن پُجاری ۔ لڑنے کولا ڈردا نئیں
صبر صبوری کدیں تئیں چھوڑاں ۔ پہل کدیں بی کردا نئیں

باپو جی دا اکھاں بھاکا ۔ سر پر توڑ چڑھنا ایں



چنچل من

کیہاں کیہاں سمجھاں ۔ تھاکے داہنیں اکھے لگے
منواں اساناں ۔ کیہاں ......
دھڑ دھڑ دھڑکے ۔ بھڑ بھڑ بھڑکے
بھڑکے تاں دا تواں
کیہاں کیہاں سمجھاں
اے من میرا بھڑ لگے شور ۔ آکھو تاں ایں جندا اور
رُسا کیہا مناں
کیہاں کیہاں سمجھاں
ڈلے دے پکڑ دنداں نہیں اوں ۔ جکڑے دے جکڑ دنداں نہیں اوں
جتن کو کڑ الاں ۔
کیہاں کیہاں سمجھاں

الستا اے بڑا بچتر۔ پلا ایچ مور کھناں ایچ تیتر
پلا ایچ کوئل کاں
کیہاں کیہاں سمجھاں



الّڑ جوانی

آکھے نئیں لگدی۔ الّڑ جوانی
الّڑ جوانی بڑی مستانی
آکھے نئیں
نہ کلی نہ پھل پچاری۔ ادھکھیڑیا دی مشک نیاری
بھولڑی بھالڑی
انجاں سیانی
آکھے....
ادڈاٹے نہ تانئیں نہ۔ تواَئیں نتھوی ہتھوی نے جانا کتنائیں

لایھ نہ جانیں
نہ جانیں ہانی
آکھے...

جھانکے بچھڑی تے اگڑی ہانبے نہ بچپن چھوڑے نہ جوبن سانبے
نہ گئے سجر
نہ گئے پرانی
آکھے...

کہہ کوئی آکھے کجھ آکھے نیں کوئی مستی مستی پی بیتوئی
نین رسیلے
اکھ مستانی
آکھے...

رین دھاڑ لکھے ہوئی اے بچھڑا کرے روئیے روئیے
جیادا بچپن
آدھی جوانی
آکھے...

المستا اے۔ ربی بھانا۔ اک دا اونا دوے دا جانا

چپلا ۔ چلادی

ریت پرانی

آکھے۔



کشمیری روپ

سندھور لپیٹی اے مکھن رنگی اے

صورتاں مناں بیچ لبھی آں ن

ناگ پلیمیاں زلفاں کالیاں

مشک عنبر دے بھتیاں پیاں ن

سندھور . . .

چن بینیاں دا مکھڑا تیندڑا

بلمیاں رت مرتیاں ن

سندھور . . . .

موکلے سوکلے پھرنا دائے اوڑے
دولتاں جوبتی کھیٹیاں ن -
سندھور . . .

بول بولیں تاں بول رسیلڑے
بوڑ. لا تے کچھ منگچھیاں ن
سندھور . . .

المستے دے رڑپادیاں چال کرنے جٹیاں
پانی بھریندیاں سیساں ن
سندھور . . .



پہاڑی پکھیرو

جھگڑے ویس نیں جائیاں جائیاں۔ او جائیاں
پکھیرو آ پہاڑی آ جھگڑے ۔۔۔۔۔
آ جگل اُتھے: نیچ تھلیں دے۔ تپدیاں برگ سلائیاں
ٹپک سوہل ملوک جاودیاں۔ ہر نیاں بھرن ڈھی آ ٹیاں
بوندا بوندا گی پنچھی ترسن
ترسی نیں مرسی جائیاں
او پکھیرو آ ۔۔۔۔
اگی تپتیاں لوآں وندیاں تن من دین جلائی
رنگ تراہیں دھرتی تپدی جیاں بھٹی تائی
وٹے جنہیں سیتے انگارے
ورکھیں تجی چھائیاں
پکھیرو آ ۔۔۔۔
بیلا۔ دوے۔ بنڑی ٹبکی دے ہوئی گئے کرڑو مرڑو

کلی ایں دے مکھ گئے جھلسوئی پھل ہٹی گئے پھرڑ و
ہریالی مکھ - نرڑی چھائی جھلسی جندی کاٹیاں
پکھرو آ . . . .

جھلی اے پلیئے شہریں بسدے . بندے کدیں نئیں مترے
اُپراگوڑے - اندرا بھوڑے . کڑے بڑے چلیتر
مکھے رام تے بغلیں چھریاں
پھوڑے نیں بھی جیائیاں
پکھرو آ . . . .

جھگڑے دیس بسن گوری آں فیشن رنگ ہر گئے
گلا گھنڈی آپی کین بچیاں پیارے شیشے نہاتھے
لپ سٹیکو سوہے ہٹھ پھرڑ و دکھی نئیں ہرائیاں
پکھرو آ . . .

بے انہے بڑے ترالے جمپر ساڑی چولی
اُوچی پیریں سینڈل . بولن گٹ مٹ بولی
وڈو ہورے تیرے بڑے . جد ہر بے چھنڈے

گل پھائی ست پائیاں
پکھر آ- پہاڑی
الستا چناں آلے بھوئے آ- توں پہاڑیں دا باسی
سیدا سادا سادمرادا۔ اُت گھتی نیئں بھاکھی
نیئں کینیں لائی اکھیاں پچھو نیئں پچھتائیاں



میری تلاش

دسو آؤں کیہ تُپا کرنا
اسے کیڑے ہٹ سیاپے
ٹکدا اُسکدا اُسکا کرنا

دسو آؤں کیہ
لوک لوچدے ای نے لوچدے
دولت بے شمار ہوئے

ڈور چندی چاڑی او
ماڑی پیڑ زور ڈی راڑی راسا تھواں پی تر ٹا کرنا
دسو آؤں
جھورا کرنا لیتے جھورے کت کماں گی آیا ہیں
دھرم اپنا نیں جانیاں پاپیں جیت کھپایا ہیں
پرم مارتھ دا رستہ تجی ۔ سوارتھ من پلچایا ہیں
کرم دھرم تے شرم ساری جھیاں بھلایا ہیں
لوک بچارے واقے کھنڈے
اڑن عیشاں کی لتا کرتا
دسو آڑں کہ
دکھدے تیں جے کال سماں جے کالا گی پتیا دتس
چلد جکر تیں تھمو نا الی کلا کھوا دتس
بھکھا ننگا کوئی نیں لیتے ۔ نیا چلن چلا دتس
اس غیری بی بی دلا بھلیاں ناں مٹا دتس
بے کباگیں بے کاریں اُمیر

چنگا لانا کھانا چنگا
چنگا کار بیار ہو اے
نیکہ بگی ٹرم ٹھٹو
چڑھنے گی موٹر کار ہیا اے
دھیاں دو ہترے پُتر پوترے
آگیا کاری نار ہو اے
ہو اے ہو اے تاں کتھواں ہو اے۔ ساریں کولا پُچھا کو نا
دسو آؤں

تریشنا کدیں نیئں پوری ہُندی
قسمت بھندی۔ پُھٹی او۔
لکھیں والے در در منگن۔
بلے نیئں کوئی ڈیی گھٹی او
راجے رانے نیئے بھیکاری
تھوا اے۔ نیئں رجی رُتی او
پھر ھی سما تا کدیں نیئں روندی

منداہند اگستہ کرنا
دسوں آئیں ...

سنتے ای اٹھے سوچاں سوچن بیکاری کیہیاں دور ہوئے
ان پئی کرسان ہوئے تے دُکھی آئیں مزدور ہوئے
بدحالی کنگالی نسّے خوشحالی بھسّمئے پر ہوئے
منظور ہوئے ایہہ میری عرضی کس نے در منظور ہوئے
پاٹے چھلی سکھی آسیاں
تمکنا حیتر سکھا کرنا

دسو آئیں ...
المتادی ای اٹھے تباہی دُنیاں اکے زنگ ہوئے
قومیں مذہبی فرقیں اندر کدیں نئیں کدے جنگ ہوئے
رام راج باپو دا وکھاں چھلئے دا پرمانند ہوئے
لوک بچارے روئیں سکھاں لُٹ دھرنڑی بند ہوئے
ترنگا جھنڈا اُچّی جُھکّی
آکھی آکھی ٹھیٹا کرنا
دسو آؤں

ساقی

ہیگی ہور پلا ہیگی ہور پلا - ہیگی ہور پلا ساقی
کر بوتل پیر بوتل خالی نہیں بوند بچے نہ بچا ساقی
ہیگی ہور پلا ہیگی ہور پلا ہیگی ہور پلا ساقی
کر بوتل . . . . . .

توں بھری پیالے رکھدا چل ہیگی ٹوہی ٹوہی وسدا چل
آؤں اکھیں ہیٹھ پیندا جاواں - اوں اجڑاں ہتے توں لیندا چل
جیاں نال کھو آدی پھر دی اے
بس نیا دور چلا ساقی
ہیگی ہور . . .

میری شدھ بدھ ساری بھل جا
میرا جیا کا سارا کھل - جا
کن اپنا تے کن بھلا اے
اے لاج شرم بی چھٹی جا

جیہڑی چڑھی دی پرتی اتری نئیں
کوئی کدکھاں تئی بڑا ساقی
میگی ہور پلا ....

گو ۔ کدھو برہمن چنڈال میری نظر اچ اک سماں ہوئے
میری ریتا پریت ہوئے ساجھی ۔ اسکے ندیا ہندو مسلمان ہوئے
میرا اکا دین دین ہیدا اچیا
موٹی وڈو بدھا ہٹ فنا ساقی
میگی ہور ....

کوئی مارے کئے گال تے اے آدں کساگی ہندا پیرا نئیں
من صاف ہوئے شیشے آنگوں ایچ بھن کیندا نئیں
من مست ہوئے غم غلط ہوئے
سے ہوئے تیری رضا ساقی
میگی ہور ....

مئے خانہ میرا دیس ہوا نئے میری دیس ہندی پیاسے
اے ساگر دا گڑ گاگر سب اے سندر چھیل سوہنی اے

پیمانہ سنگ سیلنے دا
ساقی آپ خدا ساقی

میگی ہور

اے پیارے دیس پریتاں دے جن پینے پی اے دکھی لے
جو پیندا اے او بچدا اے جن پینا پینی سکھی لے
المستا دیس شہیدیں تھواں
مرضا دی اصل دعا ساقی

میگی ہور . . .



من پریتم دیس پیاراں

سُن مُنا دیش بلاج پیاریں سجنے میتریں
سُن مُنا دیس ، او جیہڑی اے
سُن مُنا دیس . . .

سیلیاں سیلیاں دھاریں اوُے

دھاریں پون پُھہاراں اوُئے
اُوآں ندی ایں تاں ایں چھل چھل

او ندی آں لہراں بہراں اوُے
اُوآں جھرنے جھر جھر جھر دے

تاڑو چھیڑن جھلاراں اوُئے
کُھسٹر سپٹر جنہیں بیٹھے

پون کھڑ دو تُھاراں اوُئے
سارا ساج سماج بی اوُئے

میرا ماپ تے باپ بی اوُئے
اوُے اہلڑ پریس . اوپر جھڑیئے . سُن مُتادیس

دِن بھی اواں رات بی اوآں
سنج اُڈلل پربھات بی اوآں

اواں رُت سیاوُ ٹھاروُ
سوآ تے برسانت بی اوآں

اسے چالی پاسے پھیندے

ناگ پھنکارے رات بی اُواں

رنگ بی اُدے ڈھنگ بی اُدے

اُواں سب گل بات بی اُواں

ہر ڈالی متوالی جھومیں!

ہر ڈالی دا پات بی اُواں

اُواں کالڑے کیس راوچیڑی اے سن سناں دیس

پاں پپیہئے شور بی اُواں

پاکھیں بجدے مور بی اُواں

کنڑ کنڑ بجلی اُواں کیڑکے

بدلیں دی گھن گھور بی اُواں

اواں سکھیاں پینگاں جھوٹن

پینگ ہولارے زور بی اُواں

تس بے لوڑے تھوڑ نہیں کوئی

میری تھیڑتے تھوڑ بی اُواں

اُڈ ے چاہ تے جھُرک بی اوُ ے
اُوُ ے لگن تے لٹک بی اوُ ے
اُوُ ے پریت پلیس اوچڑی اُ ے سُن مُنا دیس
پکھرڈ ایں دی آں بولیاں اوُ ے
گُنار ناریاں دی آں ٹولی آں ملُے
ٹوہڑی اُوُ ے دیالی اُوُ ے
رنگ برنگیاں پھولیاں اُوُ ے
پُھل بھوری بہاری آئی
پی گھاری گولیاں اُوُ ے
کُیُڑے پُھلیں دی خُتیا اندر
بُلبل لا پھولیاں اُوُ ے
بھوریں پانی گنُھا ری لُوُ ے
کولاں کریں کوکاری اُوُ ے
اُوُ ے ہنی ایں بس اوچیڑی اُ ے سُن مُنا دیس
اُواں مُسو آں آپنو اپنی

جیو جنت سب بستا کر دے

چاکر چکر بے بنی چناوے

چنگی چسکی بنچا کر دے

ہیلی میلی رلی اے ہلی اے

گھر مناں داوسنا کر دے

نین نینیں کیں ہیڑی بھیڑی

لاہ جبنیں دا کھٹا کر دے

آڈ دکھی روا کرنی

اٹھ دایں منہہ دھوا کرنی

چن میرا پردیس اور چھڑی اے تن متنا دیس

اودے میرے سل بجھ گی

اوہے روگ بماری اے

آتاڑی بیدنہ جانیں تاڑی

گن نے گرف کاری اے

تین تراں نین پران نے باقی

نیر نینیں دا جاری اے

سواسیں دا بھروسا کیہڑے

اندی جنھوں سواری اے

ہکیں بیٹھے اٹھے نیں ن

اوڈا گے لنگے ڈیرے

پیش نئیں جا کوئی پیش اوپڑی اے بس سناویس

اوس بچاری۔ اسے بچاری

نہ کوئی وارث نہ کوئی والی

اوتیں رکھیں دا مالک خالق

جنہیں باجھیں دا کوئی نئیں والی

اوداں میں کیں چھلوڑ و۔ بکرو

اوہناں گورو اوناں پالی

وس دستا گی کی ویناں

قادر کریں بیڑی پتہ میں حالی

سدا نہ سوکے سدا نہ ہریاں

سدا نہ ناراں جوبن بھریاں
اِک رس نئیں ہُش ۔ او چیڑی اے سُن مستانیں
الستا اے چار دیہاڑے
بیتی گے جندے چنگے واڑے
مرسی نمی کنول کنی
کیتیں کیتیں بھاگ نکارے
کدیں تے جبل مل چڑک چاننی
ہشیرتی راتوں لشکن تارے
جو چڑھیا سو ڈھلے ضروری
بکے نئیں دن سارے
سماں سماں سر تھواوڑیا
نتھ خضما دے ہتھ اتارڑیا
کے اُٹھے کلیں او چیڑی اے ۔ سُن مستا دیس



سیالے دی بہار

آئی سیالے دی بہار بیلو آ
آئی سیالے دی بہار

جوبن ڈھل گیا تے آیا بڑھاپا
دھرتی دے جوبنے دا سنگار بیلو آ
آئی سیالے دی بہار

سالے سبز پتیاں والے ہو گئے
ڈگیں گی لگی پت جھاڑ۔ بیلوا
آئی سیالے دی بہار
بیلوا آئی . . .

چار چوپھیرے دھاریں ڈگن لگی گیا
سکدے جیاں نے انگار بیلوا
آئی سیالے دی بہار
بیلوا آئی . . .

ہیانے پدو تُمن تاندے
پھنیوں دی سُن پھہار بیلیا
آئی سیالے دی بہار
بیلیا آئی ... ...

چھیڑے اوڈھنوا وڈھی لے کنگریں
پالے دے لگے نے تمار بیلیا
آئی سیالے دی بہار
بیلیا آئی .. ...

پلنگے لگے سنکدی گھگدی
ناگ مارن پھنکار بیلیا
آئی سیالے دی بہار
بیلیا آئی .. ..

دندڑو بجدے ٹھر ٹھو ٹھر کدے
پیریں گی لگے کچلی ٹھار بیلیا
آئی سیالے دی بہار

بیلوا آئی . . . .

تیلے بی نے چھڑی اگ گئے چینی
کم نئیں کھیرت کج کار بیلوا
آئی اُسیلے دی بہار
بیلوا آئی . . .

کنکت والی ایں تے چنگا اے سرکنا
میرا الست گھرا بار بیلوا
آئی اُسیالے دی بہار
بیلوا آئی . . .



بُھلا چِتا

بروٹیا تیرڑی چھاں
چھاں او ٹھنڈڑی چھاں
تیری چھاماں آوس نت گے ہوئیاں
اُنڈے بناں ہنو چھاں گے رڈتیاں ل
سیراں چندڑاناں
بروٹیا . . . . .

روز بروز اوتائیں گے اونڈے گلے
رلی ملی دوئیں کٹھے گے ہونڈے سکے
اپنے بھائے اپنے تھاں
بروٹیا . . . . . .

اُورس بھری بنسی بجانڈے کھے
گانڈے کھے گیتڑو. مکی نچانڈے کھے
چھم چھنانن ـ چھاں

پروٹیا . . . .

تیرتھیں تیرتھیں پھیری پھیرائی
پیسے سہارے دی شاہ نئیں پائی
گھمی شہر گیراں

ڈھونڈی نگرے جاگت موڑے
ایسے جھوڑے منواں جھوڑے
ایسے پچھتاوے پچھتاواں
پروٹیا . . . .

بند کھ جھاتی اندر ماری ۔
اندر لبھا ٹھگ بیوپاری
اسے گیتے شہراں ۔
پروٹیا تیرڑی چھاں

توں کھڑیا انھدیا آسا
الستا گی پنڈا پھروا سا
وٹپ نہ رنگ نہ تاں
پروٹیا . . . .

گیت

توں باغیں دی کول اومیرڑیئیے۔ تو باغیں دی کول

تیریاں کوکاں میریاں سوکاں
ٹلیاں اکڑے توں او میرڑیئے
توں باغیں دی کول۔

توں کس گی ایں تیپے کردی
کُن نئیں تیرا کون او میرڑیئے
تو باغیں دی کول

تاں نئیں لیندا اوندا منہہ آں دا
پاندا جگ پر چل او میرڑیئے
توں باغیں دی کول

جس گی تپنی ڈالیا ڈالیا
او شاہ رگاں دے کول او میرڑیئے
توں باغیں دی کول

بڑا گھنٹا کھٹ اڈا لستہا
تیرا البیلوا ڈھول اڈ میٹر پیئے
توں باغیں دی کول۔

۵

بجوگ

سُکی گیا پنجرہ تے رہ گئیاں ہڈیاں
سر نیرے سُٹی گیا۔ ڈکھیں دیاں گڈیاں

اپنے پرائے ہنگی سڑی آگی سارڑے
نیڑے تیر ڈُٹے بیڑے آلے طعنے ہیتے ماردے
ناطیں ساکیں گھر اڈالیں پھر ادہ وار دکڈھیاں
سُکی گیا پنجرہ تے رہ گئیاں ہڈیاں
سر نیرے سُٹی گیا۔ ڈکھیں دیاں گڈیاں
پانی تھماں شلی نے کھاتھماں ہوئی ہوئی
ہر کھا فے پچھیں آدل راتی تھماں گولی ہوئی

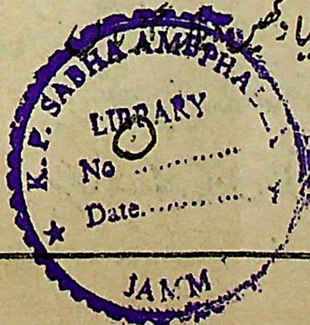
نٹری سُٹری جھوری جھوری رہی گئیاں اُڈیاں
سُکی گیا پنجرہ تے رہی گئیاں ہڈیاں
سر میرے سٹی گیا دکھیں دسیاں گڈھیاں

لوک ہگی دکھی دکھی آکھدے سہارین آئی
حال میرا دکھی دکھی آکھدے ن ڈین آئی

ناں تیرا لئی لئی لاندے ہگی ہڈیاں
سکی گیا پنجرہ تے رہی گئیاں ہڈیاں
سر میرے سٹی گیا دکھیں دیاں گڈھیاں

چناں المستا درس دیکھا کی جا !!
چکری دے کالجے چ پھیری ٹھنڈ پائی جا

راہ تیرا دکھی آں کھولی کھولی چھجیاں
سکی گیا پنجرہ تے رہی گیاں ہڈیاں
سر میرے سٹی گیا دکھیں



اعمال

کرتوتیں دا پھلّ میرے مِترا
کرتوتیں دا پھلّ . . . . .

چورنئیں لیناجے پچھاں گی جاگا
اکیں نے لانے نے رانب کیپاں کھاگا
جو کچھ کرگا اوسے کچھ بھرگا
اوسے کچھ لبنا جو کچھ واہگا
اپناگے دکھنا تھٹو میرے مترا
کرتوتیں . . . . .

چنگی آکری آں ڈرکیت رکھنا
شپڑیں کریں اوپناگے جھپنا
سچے سچے تھگے کھرڑ کھرڑ ہسنا
جھوٹھیں جھوٹھیں سدا رونا تے پیٹنا
متدے نئیں ٹپنا تو میرے مترا

کرتوتیں . . . .

بھلے لوک بھلانیاں گئے کر کے

موتاں کولوں او بندنئیں ڈرے

سچا کیتے اوعباں پی وارن

گولیاں کھندے شولی ایں چڑھدے

تاں پی نئیں کر لے زندہ میرے متّرا

کرتوتیں دا . . . .

الستا تدیں جے سکھ پانا

باپو والے رستے جانا

پیٹر پرائی آپی مجھنی

سدلگے متن آں رب وا ایہا نا

دیسا دا بھی ایں زندہ میرے متّرا

کرتوتیں . . . . .

باپو دا آکھا

اِدر تُپاں اُودر تُپاں ۔ تُپاں لال گواچے دا
جاگت تھوڑے نگر ڈھنڈھورا ۔ کم کرکے کوئی باتے دا
بلتے دے گے مکّے جندے ۔ باتے جندے کاشی او
متھرا جائی ڈیرے لاندے ۔ پتا دے گنگا باسی او
در در بھٹکے پھرن دوارکا تین گھٹ باسی او
جوگی جنگم پیر اولیا ۔ ویراگی سنیاسی او
سیر کھیہ پاندے الکھ جگاندے تو نیہ بھرڈے آٹے دا
اِدر تُپاں ....

امرناتھیں تے ہنگج ناتھیں تک گھومن گھیرے پاندے او
لِسے کیڑے پیٹ پیاپے اکارتھ عمر ٹپاندے او
لائی دھونیاں تیرے اوتپ تپاگی گیت تپاندے او
کرڈے کھڑ کنڈر لئی گھڑتالاں سوانگی سوانگ بناندے او
کما کا جاگی ہتھ نئیں لاتا

جات کھانے گی پاکے دا

اور تُپیاں . . . . .

پرت تے روزے رکھی تناں گی گیت سکاندے او

نال شوی پھیری پھیری یا پوتو بخت گھماندے او

ٹھڈے پتھیاں پڑھو تھو تھیاں بیٹھا الٹ پڑھاندے او

ٹکے ٹکڑوں کی اے۔ ناد بجاؤ چھینے بھی چھنکاندے او

چڑھی بہنڑے ہاکاں لاؤ۔

رب نئیں تندے چاچے دا

اور تُپیاں . . . .

او الستا اُدپرمیشور یشاد رگاڈے نیہڑے ای

جس کھوجو دی کھوجا پڑھیاں کھوج نیڑے نبڑے ای

رنگی ہیری بیری ہار پیاں۔ اُدہر دا ہر دا ہیرے ای

چھوڑ دو جنگی پکڑو ایکتا صاحب وا اِدرنیڑے ای

ایشور اللہ اک کر ہی جانو

اے باپو تے آکھے دا

منّوں

نکّے نکّے انجانے دِکھو ایہہ لالاں دے دانے ن
رنگ رنگیلے شیل شبیلے سینے دے من بھانے ن
اومی ندیا رابا شاما ۔ فضلے تے رحمانے ن
ڈیٹو فینو ۔ کاکو ۔ گوڈو ۔ سٹھو مکھن مکھانے ن
بیلو ریلو رادھو سادھو پڑھے گئے بیبے رانے ن
نکّے نکّے ۔ انجانے دکھو ۔ ایہہ لالاں دے دانے ن
رنگ ۔۔۔۔۔

ہیرے پنّے مانک موتی لعل جواہر لعل اہی اے
موہن داس اے کرشن دے پیارے راج گوپال اہی اے
لاجپت اے لاج دیساں دی ۔ ہری پیارے ہری دیال اہی اے
دشمن گھر دے پران پیارے تیندے نہرو لعل اہی اے
بھگت سنگھ اے راج گرو نے
آزادی دے پروانے ن

نکّے نکّے ......

سُوہیاں سُوہیاں گلھاں اندی آں گلاں تت تُت کرڈے ن
ڑاڈے پھڑڈے ۔ ڈگڑے ڈھونڈے چاپڑے کھیت کھیت کرڈے ن
آپے بھوڑے ڈبڑے گے بھوڑے چھپڑے بھکھ بھکھ بھکھڑے ن
اڑیاں کرڈے ۔ دھرتی بلدے ۔ مٹی ٹلو بھرڈے ن
انیں گے دیس بچانا سارڑا
جیدوں لے ہڑن سیلانے ن

نکّے نکّے ....

المستانے بڑے متانے چاچو جی ڈے پیارے ن
بھارت ماں ڈے چین متادا تیئں ڈے لے تارے ن
سبے آسیں دی آس ای اے ن ای لے جیب سہارے ۔ ن
سورج ای سے ای لے چندا ۔ ای لے بھاگ ستارے ن
نیتا جی سوبھاس چندر دے
سڑو تا دیس جگانے ن

بندوقڑو چک

اُٹھ بے اُٹھ - بندوقڑو چک
گلا نچ پائی لے رُنڈ نڈے ڈے ہار

چپل سُنا کڑی وردی گی لائی لے
بوٹ چراڑو پیریں پھسائی لے

کپی تے جھولڑو منڈھڑے پائی لے
ہتھو ہتھ پچھے چھوکرے پائی لے

تہہ کر کمبلو پیچھی آیا - لائیں لاو چیرنیں لا
دکھ نہیں دکھو او تھو تے یار
اُٹھ بے اُٹھ

منڈا او منڈا ابیلا کھنٹا نا - !
ابیلا کھنٹا کوئی ہور کھ انجا نا
بیلے دا مُنجا کھنٹا نہیں
بیلا بیلے دا ہتھ نہیں آتا

بیلے بیتے ہتھ اوہنے نئیں ، اُڈرے پکھرو پھڑدے نئیں

لیا نئیں بن تے بیلا بچار

اُٹھ بے اُٹھ

زور آور ادے ساتھی اوتُس

باجا جبر بیلا دے ناطی اوتُس

ویر گلا بادی آن تے مان

ڈیڈ دے نگی سنگاتی اوتُس

کالا دے کال بکراں اوتُس ڈوگرے دیساں دے لال اوتُس

شیریاں دے شیر اوویری سنگار

اُٹھ بے اُٹھ

دُور دراڈے بُدا خادے دور

جن چریاں پائے دا کچا تور

تورا گی دھکتا لینے دے دور

کھیتے ہوئے دے باندر لنگور

میاں گگ ہل بے ہل ۔ دکھ نئیں دکھیاں ۔ گھڑی تے پل

چل چلیے کرچے اُنہ اشکار ۔ اُٹھ بیلے اُٹھ ....

پہاڑ کھڑ وِتے وَے بنی قطاراں

گگن پلا لینی آں ۔ اُچی آں نے دھاراں

ٹپنا پُونا اِک جوڑلا بیسہ

پارے پلٹیاں ٹھنڈا تے ٹھاراں

جھیلاں رکھی اے منھیاں ہٹ لے تخت ہے نخی نے چنگی آں ہٹ لے

چُبتا نے سچا ای پیلے پار اُٹھ بیلے اُٹھ

اُٹھے گے چھیڑی دی مرکھڑی جنگ

تسچے وکھاچے پیائی چنگا دا ڈھنگ

پینڈیں تے گنڈیں دا گنا تبیڑی لے

پیار دا کرنا ہی تا فنیا رنگ

رت دینی شاہیں نبیں گی ۔ دگن ہی نے تیچلے جبلیں گی

ماڑی ماڑی بجھ ٹٹے ۔ تیھار ۔ اُٹھ بیلے اُٹھ ۔

دھارا نے پار نے نیترا سہارے

اندر سے گے پاٹ نے سارے پیارے

کچے کیمیں بے نیتے سب بے دینے
پتر دھروہی نے پا سکی پہار سے
ڈاکوئیں پیجیں گی چوہڑیں چھٹیں گی چینے مچینے منا سے کھیٹس گی۔
گھُٹوایں دھرتیاں دی ٹھوکنی ہار۔ اُٹھ بے اُٹھ ....
بگڑیں بگڑیں دا پیرچے ڈنڈا
اُچے نقنگیں دا کڈ نا کنڈا
کھڑنگ لوا رنے مٹ توا رنے
اُتھیں گے منڈیں پر گڈ تا جھنڈا
جھنڈا جھلاگے گیتر رنگ گے بھارت دی جے دا نعرا ای لا گیے
بولی لے چاچو دی سے جتکار۔ اُٹھ بے اُٹھ ....
دیری ہن آگیں اون نیٹں دینا
بُون نجھلڑا پون نیٹں دینا
دیسا اندر کوئی ڈیری کھادی
انپی سے چند کوئی رون نیٹں دینا
دا لگڈ ابھیدا لائی لیگیے سب کیھا بجلیکھا چکائی نے سے گیے۔

پھڑی لے کھنڈا تے منڈ توار۔ اُٹھ بے اُٹھ . . .

مُوئیں دیں منڈیں دی مالا بنا گئے۔

او مالا گل پشوئیں دے پا گئے۔

دُھوپ دُھو کھا گئے جوتاں جگا گئے

جیاں ریجے بھولاتیاں ر گئے

پرلینکر شنکر کالیں دے کال کیلاشاں دے باسی جے ہوئے دیال

اُستاد دی جیت بھی لگدی اے ہار۔ اُٹھ بے اُٹھ۔



ختم شده